بسم اللہ الرحمن الرحیم

نُورُ

القُرآنِ الحکیم

تجوید قرآنی کے اصول مع گرامر

یعنی اسم، فعل، حرف اور اسم ضمیر

کا اظہار رنگوں کی مدد سے

مع

(لفظی اور آسان رواں ترجمہ)

پارہ ۳۰

عَمَّ

جملہ حقوق طباعت محفوظ

نور القرآن الحکیم

لفظی ترجمہ	عبدالرحمٰن صابر قرنیؒ
رواں ترجمہ	مولانا فتح محمد جالندھریؒ
تصحیح وتائید	مولانا عبدالمالک، شیخ القرآن والحدیث، جامعہ مرکز علوم اسلامیہ لاہور
تحقیق وتدوین؛ تجوید، اسم فعل حرف	حافظ جنید احسن
اسم فعل حرف نظر ثانی و پروف ریڈنگ	مولانا شجاع الرحمٰن، استاذ جامعہ مرکز علوم اسلامیہ لاہور
تجوید پروف ریڈنگ	قاری نور محمد (رجسٹرڈ پروف ریڈر اوقاف)
متن قرآن پروف ریڈنگ	قاری محمد اشرف خوشابی (رجسٹرڈ پروف ریڈر اوقاف)
ناشر	ادارہ تعلیم القرآن (19-C منصورہ، ملتان روڈ لاہور، پاکستان)
	فون: 35412949 03004890192
	Email:italeemulquran@yahoo.com
	Web: www.italeemulquran.net
بار اول (Web Edition)	جون 2015ء، بمطابق یکم رمضان 1436ھ

تجویدی متنِ قرآن:

۱) متن میں غنہ (اس میں اقلاب، اخفاء اور ادغام شامل ہیں)، تفخیم (پُر یا موٹا) اور قلقلہ ہر ایک کیلئے ایک مخصوص رنگ متعین کیا گیا ہے۔ غنہ اور قلقلہ کیلئے اعراب (حرکات) کو رنگ دیا گیا ہے اور پُر کیلئے اس حرف کو رنگ دیا گیا ہے جو پُر پڑھا جاتا ہے۔ غنہ کیلئے صرف ادغام اور اقلاب میں مدغم حرف اور 'ب و م' کو بھی رنگ دیا گیا ہے۔

۲) وقف لازم، وقف مطلق اور وقف کی علامات پر، اور جہاں رکنا ضروری ہو، نیز سورۃ کے اختتام پر وقف کے اصول پر رنگ دیا گیا ہے۔ ان مقامات کے علاوہ تمام رموز (بشمول اختتامِ آیت) پر وصل کے اصول کو پیشِ نظر رکھ کر رنگ دیا گیا ہے۔ البتہ آیت کے اختتام پر یا بعض رموز پر چونکہ عام طور پر وقف کیا جاتا ہے اس لیے وہاں قلقلہ یا پُر کیلئے اگر اصول میں تبدیلی آتی ہو تو مخصوص نشانات سے وضاحت کی گئی ہے۔ اختتامِ آیت پر بعض جگہ خلافِ رمزِ وقف کا رنگ دیا گیا ہے۔

۳) موٹے الف کو صرف وہیں رنگ دیا گیا ہے جہاں پڑھنے میں آتا ہے۔ یعنی جہاں پڑھنے میں نہیں آتا اور وصل کی حالت میں ہوتا ہے وہاں رنگ نہیں دیا گیا۔ مثلاً قَدِيْرًا پر اگر وقف کیا جائے تو الف بھی موٹا پڑھا جائے گا اور اگر وصل کیا جائے گا تو الف پڑھنے میں نہیں آئے گا۔ آیت کے آخر میں ایسی صورت کیلئے تکونے اور گول نشان ◀● سے نشاندہی کی گئی ہے۔

۴) جیسا کہ اوپر تکونے اور گول نشان کا ذکر آیا ہے، اگر یہ نشان اوپر آیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ آیت کے آخری لفظ کے آخری اعراب کا رنگ وقف یا وصل کی صورت میں بدل جائے گا اور اگر نیچے آیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ آیت کے آخری لفظ کے آخری حرف کا رنگ وقف یا وصل کی صورت میں بدل جائے گا۔ چونکہ تمام رنگ وصل کے اصول کو پیشِ نظر رکھ کر لگائے گئے ہیں اس لیے وقف کی صورت میں آخری اعراب یا حرف ◀ تکون (جو وصلی رنگ پر مشتمل ہے) سے ● گول نشان کا رنگ اختیار کرے گا۔ مثلاً بَصِيْرٌ کی 'ر' حالتِ وصل میں موٹی پڑھی جائے گی لیکن اگر وقف کریں تو باریک پڑھی جائے گی۔ حالتِ وصل میں اسے بَصِيْرٌ لکھا گیا ہے تاہم آیت کے آخر میں چونکہ عام طور پر وقف کیا جاتا ہے اس لیے ◀● کے نشان سے یہ وضاحت کی گئی ہے کہ وقف کی صورت میں 'ر' کا رنگ ◀ تکونے سے ● گول نشان کا رنگ اختیار کرے گا۔

اسم، فعل اور حرف کا رنگ:

۱) اصل (بڑے) متنِ قرآن کے نیچے لفظی (چھوٹے) عربی متن میں اسم، فعل اور حرف کو ایک مخصوص و متعین رنگ سے ممتاز کیا گیا ہے۔ نیز لفظی ترجمے کو بھی اس کے مطابق رنگ دیا گیا ہے۔

۲) اسم ضمیر اور تمام ایسے اسماء جو معرف باللام ہیں، کے 'ال' کو سہولت کیلئے الگ رنگ دیا گیا ہے۔ ضمیر میں تمام ضمائر منصوب و مجرور متصلہ اور منفصلہ شامل ہیں، افعال میں موجود ضمائر مستترہ و غیر مستترہ جو مرفوع متصل ہوتی ہیں، کو فعل کا حصہ رہنے دیا ہے اور انہیں الگ رنگ نہیں دیا گیا۔

۳) عربی متن کو علمائے لغت اور نحویوں کے قائم کردہ اصولوں کی روشنی میں رنگ دیا گیا ہے جو اکثر متفقہ ہیں، اس لیے ان کو رنگ بھی بآسانی دیا گیا ہے اور ان کی پہچان بھی آسان ہے۔ تاہم لفظی ترجمہ میں بعض مقامات پر پیچیدگی اور تسامح کا اندیشہ ہے۔ یہاں مختصر وضاحت کی گئی ہے، قدرے تفصیلی عرض ناشر (پارہ اول) میں ہے:

1) تعلیم القرآن میں دیا گیا لفظی ترجمہ لغوی اور رواں ترجمے کے درمیان ہے، اس لیے اس میں روانی کو قائم رکھنے اور مفہوم کو واضح کرنے کیلئے کچھ زائد الفاظ و حروف کا سہارا لیا گیا ہے، جیسے نے، کو، میں وغیرہ۔ ایسے تمام زائد حروف و الفاظ (جو سیاق میں ہونے کی وجہ سے ترجمے کا البتہ حصہ ہیں) کو سہولت کیلئے گرے رنگ دے کر الگ کر دیا گیا ہے۔ البتہ حروف، ضمائر، اسم اشارہ اور کسی قدر اسم موصول کو، نیز موزوں ترجمے کو بعض مقامات پر مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ 2) بعض مقامات پر مخصوص علامات کو رنگ دے کر محذوفات کو ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے ترجمے کو اس کے مطابق رنگ دیا گیا ہے، مثلاً رَبَّنَا: اے ہمارے رب، نَكِيْرِ: میرا عذاب وغیرہ۔ 3) بعض مرکبات کا ترجمہ اس طرح ہوتا ہے (یا کیا جاتا ہے) کہ الگ الگ رنگ دینا ممکن نہیں ہوتا ہے، ایسے ترجمے کو سبز رنگ دیا گیا ہے۔ مثلاً بَيْنَ يَدَيَّ: آگے یا سامنے، وغیرہ۔ 4) اسی طرح متن میں بعض حروف و الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن کا ترجمہ کرنا ضروری نہیں ہوتا ان کا رنگ ترجمے میں نہیں ہوگا۔ مثلاً مِنْ، بِ، لَ (لام تاکید) وغیرہ، بعض جگہ ان کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی، یا بعض اوقات اسم ضمیر کا ترجمہ بھی (جب مکرر آئے تو) محذوف ملے گا۔

سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٤٠ رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّبَا	بِ	سْمِ = اِسْمِ	اللهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
خبر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ② الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ③ كَلَّا

عَمَّ (عَنْ. مَا)	يَتَسَآءَلُوْنَ	عَنْ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْ	هِ	مُخْتَلِفُوْنَ	كَلَّا
کس کی نسبت	وہ سوال پوچھتے ہیں/باہم سوال کر رہے ہیں	سے/نسبت	خبر	بڑی	وہ کہ/جس	وہ	میں	اس	اختلاف کر رہے ہیں	ہرگز نہیں

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ جس میں یہ اختلاف کر رہے ہیں۔ دیکھو

سَيَعْلَمُوْنَ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥ وَّ الْجِبَالَ

سَ	يَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا	سَ	يَعْلَمُوْنَ	اَ	لَمْ نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	مِهٰدًا	وَ	الْجِبَالَ
عنقریب	وہ جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عنقریب	جان لیں گے	کیا	نہیں ہم نے بنایا	زمین کو	بچھونا	اور	پہاڑوں کو

عنقریب یہ جان لیں گے۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو (اس کی)

اَوْتَادًا ⑦ وَّ خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ⑧ وَّ جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑨ وَّ جَعَلْنَا الَّيْلَ

اَوْتَادًا	وَ	خَلَقْنَا	كُمْ	اَزْوَاجًا	وَ	جَعَلْنَا	نَوْمَ	كُمْ	سُبَاتًا	وَ	جَعَلْنَا	الَّيْلَ
میخیں	اور	پیدا کیا ہم نے	تمہیں	جوڑا جوڑا	اور	بنایا/کیا ہم نے	نیند کو	تمہاری	آرام	اور	مقرر کیا ہم نے	رات کو

میخیں (نہیں ٹھہرایا)؟ (بیشک بنایا)۔ اور تم کو جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا اور نیند کو تمہارے لیے (موجب) آرام بنایا اور رات کو پردہ

لِبَاسًا ⑩ وَّ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪ وَّ بَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫

لِبَاسًا	وَ	جَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا	وَ	بَنَيْنَا	فَوْقَ	كُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا
پردہ	اور	کر دیا ہم نے	دن کو	روزی کمانے کا وقت	اور	بنائے ہم نے	اوپر	تمہارے	سات	مضبوط (آسمان)

مقرر کیا اور دن کو معاش (کا وقت) قرار دیا۔ اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے

وَّ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬ وَّ اَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭ لِّنُخْرِجَ

وَ	جَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَهَّاجًا	وَ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا	لِ	نُخْرِجَ
اور	بنایا ہم نے	چراغ	چمکدار/روشن	اور	اتارا ہم نے	سے	بادلوں	پانی	موسلا دھار	تاکہ	نکالیں ہم

اور (آفتاب کا) روشن چراغ بنایا۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا تاکہ اس سے (اناج) اور سبزہ

بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّ جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ

بِ	ہٖ	حَبًّا	وَ	نَبَاتًا	وَ	جَنّٰتٍ	اَلْفَافًا	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا	يَوْمَ
سے	اس	اناج	اور	سبزی	اور	باغ	گھنے	بے شک	دن	فیصلے کا	ہے	مقرر	جس دن

پیدا کریں اور گھنے گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن

يُّنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾

يُنْفَخُ	فِيْ	الصُّوْرِ	فَ	تَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا	وَ	فُتِحَتْ	السَّمَآءُ	فَ	كَانَتْ	اَبْوَابًا
پھونکا جائے گا	میں	صور	پھر	تم آؤ گے	گروہ در گروہ	اور	کھولا جائے گا	آسمان	تو	وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے

صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آ موجود ہو گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے۔

وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ

وَ	سُيِّرَتْ	الْجِبَالُ	فَ	كَانَتْ	سَرَابًا	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا	لِ	الطّٰغِيْنَ
اور	چلائے جائیں گے	پہاڑ	تو	ہو جائیںگے	چمکتی ریت	بے شک	جہنم	ہے	گھات میں	لیے	سرکشوں کے

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو کر رہ جائیں گے۔ بے شک دوزخ گھات میں ہے (یعنی) سرکشوں کا وہی

مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا

مَاٰبًا	لٰبِثِيْنَ	فِيْ	هَا	اَحْقَابًا	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا	وَ	لَا	شَرَابًا	اِلَّا
ٹھکانا	پڑے رہیں گے	میں	اس	مدتوں	نہ	وہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک	اور	نہ	پینا	مگر

ٹھکانا ہے، اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہو گا) مگر

حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّ كَذَّبُوْا

حَمِيْمًا	وَ	غَسَّاقًا	جَزَآءً	وِفَاقًا	اِنَّ	هُمْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا	وَ	كَذَّبُوْا
گرم پانی	اور	بہتی پیپ	بدلہ	پورا پورا	بیشک	وہ	تھے	نہیں	امید رکھتے	حساب کی	اور	جھٹلاتے تھے

گرم پانی اور بہتی پیپ، (یہ) بدلہ ہے پورا پورا۔ یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا

بِ	اٰيٰتِ	نَا	كِذَّابًا	وَ	كُلَّ	شَيْءٍ	اَحْصَيْنَا	هُ	كِتٰبًا	فَ	ذُوْقُوْا	فَ	لَنْ نَّزِيْدَ	كُمْ	اِلَّا
ساتھ/کو	آیات	ہماری	جھوٹ سمجھ کر	اور	ہر	چیز	ہم نے گھیر رکھا ہے	اسکو	لکھ کر	پس/سو	مزہ چکھو	پس	ہر گز نہیں ہم زیادہ کرینگے	تم پر	مگر

جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ سو (اب) مزہ چکھو، ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے

اگر وقف کریں گے تو الف بھی پڑھا جائے گا۔

ربع

عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾

عَذَابًا	اِنَّ	لِ	الْمُتَّقِیْنَ	مَفَازًا	حَدَآئِقَ	وَ	اَعْنَابًا	وَ	كَوَاعِبَ	اَتْرَابًا
عذاب	بیشک	لیے	پرہیزگاروں کے	کامیابی ہے	بہت سے باغ	اور	انگور	اور	نوجوان عورتیں	ہم عمر

جائیں گے۔ بیشک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔ (یعنی) باغ اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں۔

وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

وَ	كَاْسًا	دِهَاقًا	لَا	یَسْمَعُوْنَ	فِیْهَا	لَغْوًا	وَ لَا	كِذّٰبًا	جَزَآءً	مِنْ	رَبِّ	كَ
اور	پیالہ/گلاس	چھلکتا ہوا	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	جھوٹ	بدلہ ہے	طرف سے	پروردگار	آپ کے

اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ (خرافات)۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے

عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا یَمْلِكُوْنَ

عَطَآءً	حِسَابًا	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	بَیْنَ	هُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا	یَمْلِكُوْنَ
انعام	پورا/کثیر	پروردگار	آسمانوں کا	اور	زمین کا	اور	جو	درمیان میں ہے	ان دونوں کے	بڑا مہربان	نہیں	کسی کو یارا/وہ اختیار رکھتے

انعام کثیر۔ وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے، بڑا مہربان، کسی کو اس سے بات کرنے کا

مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖۙ لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

مِنْ	هُ	خِطَابًا	یَوْمَ	یَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَا	یَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ
سے	اس	بات کرنے کا	جس دن	کھڑے ہونگے	روح	اور	فرشتے	صف باندھ کر	نہ	وہ بول سکیں گے	مگر	وہ شخص کہ

یارا نہ ہو گا۔ جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْیَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ اگر وقف کریں تو ق کا قلقلہ ہوگا

اَذِنَ	لَ	هُ	الرَّحْمٰنُ	وَ	قَالَ	صَوَابًا	ذٰلِكَ	الْیَوْمُ	الْحَقُّ	فَ	مَنْ	شَآءَ	اِتَّخَذَ	اِلٰی	رَبِّ	هٖ
اجازت دے	لیے	اس	الرحمٰن	اور	وہ بات کہے	درست	وہ ہے	دن	برحق	پس	جو	چاہے	بنائے	طرف	پروردگار کی	اپنے

(خدائے) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔ یہ دن برحق ہے۔ پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا

مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا ۚ۬ۖ یَّوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ

مَاٰبًا	اِنَّا (اِنَّ۔نَا)	اَنْذَرْنَا	كُمْ	عَذَابًا	قَرِیْبًا	یَوْمَ	یَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	یَدٰ	هُ
ٹھکانا	بیشک ہم نے	ڈرادیا ہم نے	تمہیں	عذاب سے	جو عنقریب ہے	جس دن	دیکھ لے گا	ہر آدمی	جو	آگے بھیجے	دونوں ہاتھوں نے	اسکے

بنائے۔ ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے، آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے، دیکھ لے گا

وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾ ع

وَ	يَقُوْلُ	الْكٰفِرُ	يَا	لَيْتَ	نِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا
اور	کہے گا	کافر	اے	کاش	میں	ہوتا	مٹی

اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا!

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٤٦ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النّٰزِعٰت	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھینچنے والیاں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ النّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾ فَالسّٰبِقٰتِ

وَ	النّٰزِعٰتِ	غَرْقًا	وَ	النّٰشِطٰتِ	نَشْطًا	وَ	السّٰبِحٰتِ	سَبْحًا	فَ	السّٰبِقٰتِ
قسم ہے	جان نکالنے والوں کی	ڈوب کر/سختی سے	اور	بند کھولنے والوں کی	آسانی سے/گرہ کھولنا	اور	تیرنے والوں کی	تیزی سے/تیرنا	پھر	آگے بڑھنے والوں کی

ان (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں اور ان کی جو تیرتے پھیرتے ہیں، پھر لپک کر آگے بڑھتے

سَبْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿٥﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿٦﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿٧﴾ وقف لازم

سَبْقًا	فَ	الْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ	تَتْبَعُ	هَا	الرَّادِفَةُ
لپک کر	پھر	انتظام کرنے والوں کی	حکم کے مطابق	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی	اسکے	پیچھے آنے والی

ہیں، پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ (کہ وہ دن آ کر رہے گا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئے گا۔

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿٨﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ وقف لازم

قُلُوْبٌ	يَوْمَئِذٍ	وَاجِفَةٌ	اَبْصَارُ	هَا	خَاشِعَةٌ	يَقُوْلُوْنَ	ءَ	اِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ
بہت سے دل	اس دن	دھڑک رہے ہوں گے	آنکھیں	ان کی	ڈرنے والی/جھکی ہوئی	کہتے ہیں	کیا	یقیناً ہم	پھر واپس لوٹیں گے

اس دن (لوگوں کے) دل خائف ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں جھکی ہوئی۔ (کافر) کہتے ہیں، کیا ہم الٹے پاؤں

فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا وقف لازم

فِي	الْحَافِرَةِ	ءَ	اِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَخِرَةً	قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا	كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ	فَ	اِنَّمَا
میں	پہلی حالت	کیا	جب	ہم ہو جائینگے	ہڈیاں	کھوکھلی/بوسیدہ	کہتے ہیں	یہ تو	اس وقت	لوٹنا	خسارا/زیاں ہے	پس	کچھ نہیں/صرف

پھر لوٹیں گے؟ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے)؟ کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجب) زیاں ہے۔ وہ تو صرف

تمام جگہ اگر وقف کریں گے تو الف بھی پڑھا جائے گا۔

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾

هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَ	اِذَا	هُمْ	بِ	السَّاهِرَةِ	هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى
وہ	ڈانٹ ہوگی	ایک	پس	اسی وقت	وہ	میں	میدان	کیا	آئی ہے	آپ کے پاس	حکایت	موسیٰ کی

ایک ڈانٹ ہو گی۔ اس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں آ جمع ہوں گے۔ بھلا تم کو موسیٰ کی حکایت پہنچی ہے؟

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿١٧﴾

اِذْ	نَادٰى	هُ	رَبُّ	هٗ	بِ	الْوَادِ	الْمُقَدَّسِ	طُوًى	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّ	هٗ	طَغٰى
جب	پکارا	اسے	پروردگار نے	اسکے	میں	وادی/میدان	پاک	طویٰ	جاؤ	طرف	فرعون کی	بیشک	وہ	سرکش ہو رہا ہے

جب ان کے پروردگار نے ان کو پاک میدان (یعنی) طویٰ میں پکارا۔ (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿١٨﴾ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿١٩﴾ فَاَرٰىهُ

فَ	قُلْ	هَلْ	لَ	كَ	اِلٰى	اَنْ	تَزَكّٰى	وَ	اَهْدِيَ	كَ	اِلٰى	رَبِّ	كَ	فَ	تَخْشٰى	فَ	اَرٰى	هُ
پھر	کہو	کیا	لیے	تیرے	طرف	یہ کہ	تو پاک ہوجائے	اور	میں رستہ بتاؤں	تجھ کو	طرف	پروردگار	تیرے	پس	تو خوف کرے	پھر	دکھائی	اسکو

اور (اس سے) کہو، کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ہوجائے؟ اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھ کو خوف (پیدا) ہو۔ غرض انہوں نے اس کو بڑی

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿٢٠﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿٢١﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿٢٢﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿٢٣﴾ فَقَالَ

الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى	فَ	كَذَّبَ	وَ	عَصٰى	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى	فَ	حَشَرَ	فَ	نَادٰى	فَ	قَالَ	اَنَا
نشانی	بڑی	پس	جھٹلایا اس نے	اور	نہ مانا	پھر	لوٹ گیا	تدبیریں کرنے لگا	پھر	اکٹھا کیا	پھر	پکارا	تو	کہا	میں ہوں

نشانی دکھائی۔ اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر لوٹ گیا اور تدبیریں کرنے لگا۔ اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا۔ کہنے لگا کہ تمہارا

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿٢٤﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

رَبُّ	كُمُ	الْاَعْلٰى	فَ	اَخَذَ	هُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	الْاُوْلٰى	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَ	عِبْرَةً
رب	تمہارا	سب سے بڑا	پس	پکڑا	اسے	اللہ نے	عذاب میں	آخرت	اور	دنیا کے	بے شک	میں	اس	البتہ	عبرت ہے

سب سے بڑا مالک میں ہوں۔ تو اللہ نے اس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔ جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہے اس کے لیے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَ اَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

لِ	مَنْ	يَخْشٰى	ءَ	اَنْتُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰى	هَا	رَفَعَ	سَمْكَ	هَا
لیے	اسکے جو	ڈر رکھتا ہے	کیا	تم	زیادہ سخت/مشکل ہو	بنانے میں	یا	آسمان	اسی نے بنایا	اس کو	بلند کیا	چھت/اٹھان	اس کی

اس (قصے) میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا آسان ہے یا آسمان کا؟ اسی نے اس کو بنایا۔ اس کی چھت کو اونچا کیا

فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

فَ	سَوّٰى	هَا	وَ	اَغْطَشَ	لَيْلَ	هَا	وَ	اَخْرَجَ	ضُحٰى	هَا	وَ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ
پھر	برابر کیا	اسے	اور	اسی نے تاریک کی	رات	اسکی	اور	نکالی	دھوپ	اسکی	اور	زمین	بعد	اس کے

پھر اُسے برابر کر دیا۔ اور اسی نے رات کو تاریک بنایا اور (دن کو) دھوپ نکالی۔ اور اس کے بعد زمین کو

دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَ مَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا

دَحٰى	هَا	اَخْرَجَ	مِنْ	هَا	مَآءَ	هَا	وَ	مَرْعٰى	هَا	وَ	الْجِبَالَ	اَرْسٰى	هَا	مَتَاعًا
پھیلا دیا	اسکو	اسی نے نکالا	سے	اس	پانی	اس کا	اور	چارا	اسکا	اور	پہاڑوں کو	جمادیا	اس پر	سامان زیست

پھیلا دیا۔ اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اگایا۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔ یہ سب کچھ تمہارے

لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

لَ	كُمْ	وَ	لِ	اَنْعَامِ	كُمْ	فَ	اِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ
لیے	تمہارے	اور	لیے	چارپایوں	تمہارے	پس	جب	آئے گی	آفت	بہت بڑی	اس دن	یاد کرے گا

اور تمہارے چارپایوں کے فائدے کے لیے (کیا)۔ تو جب بڑی آفت آئے گی اس دن انسان اپنے کاموں کو

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَ اٰثَرَ

الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى	وَ	بُرِّزَتْ	الْجَحِيْمُ	لِ	مَنْ	يَرٰى	فَ	اَمَّا	مَنْ	طَغٰى	وَ	اٰثَرَ
انسان	جو	اس نے کیا	اور	نکال کر ظاہر کردی جائے گی	دوزخ	لیے	اسکے جو	دیکھتا ہے	تو	بات یہ ہے	جس نے	سرکشی کی	اور	ترجیح دی

یاد کرے گا اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	فَ	اِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	وَ	اَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّ	هٖ
زندگی کو	دنیا کی	تو	بیشک	دوزخ	وہ	ٹھکانا ہے	اور	بات یہ ہے	جو کوئی	ڈرتا رہا	سامنے کھڑے ہونے سے	پروردگار	اپنے کے

مقدم سمجھا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا

وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

وَ	نَهَى	النَّفْسَ	عَنِ	الْهَوٰى	فَ	اِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ	الْمَاْوٰى	يَسْـَٔلُوْنَ	كَ	عَنْ	السَّاعَةِ
اور	روکا	نفس کو	سے	خواہشوں	تو	بیشک	جنت	وہ	ٹھکانا ہے	پوچھتے ہیں	آپ سے	بابت	قیامت

اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا اس کا ٹھکانا بہشت ہے۔ (اے پیغمبرؐ! لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ

أَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿٤٣﴾ إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَآ أَنْتَ

أَيَّانَ	مُرْسٰی	هَا	فِيمَ (فِي.مَا)	أَنْتَ	مِنْ	ذِكْرٰی	هَا	إِلٰى	رَبِّ	كَ	مُنْتَهٰى	هَا	إِنَّمَا	أَنْتَ
کب	ٹھہرنا	اس کا	کس فکر میں ہیں	آپ	سے	ذکر	اسکے	طرف	پروردگار	آپ کے	انتہا/پہنچ	اسکی	بیشک/اسکے سوا کچھ نہیں کہ	آپ

اس کا وقوع کب ہوگا۔ سوتم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونے کا وقت) تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔ جو شخص اس سے

ع ٢

مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾

مُنْذِرُ	مَنْ	يَخْشٰى	هَا	كَأَنَّ	هُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَ	هَا	لَمْ يَلْبَثُوٓا	إِلَّا	عَشِيَّةً	أَوْ	ضُحٰى	هَا
ڈرانے والے	اسکو جو	ڈر رکھتا ہے	اس سے	گویا کہ	وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے	اسکو	نہیں وہ ٹھہرے	مگر	ایک شام	یا	صبح	اس کی

ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔ جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ

آیاتها ٤٢ — رکوعها ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
اس نے تیوری چڑھائی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓ ﴿١﴾ أَنْ جَآءَهُ الْأَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكّٰىٓ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ

عَبَسَ	وَ	تَوَلّٰى	أَنْ	جَآءَ	هُ	الْأَعْمٰى	وَ	مَا	يُدْرِي	كَ	لَعَلَّ	هُ	يَزَّكّٰى	أَوْ	يَذَّكَّرُ
ترش رو ہوئے	اور	منہ پھیر لیا	کہ	آیا	انکے پاس	نابینا	اور	کیا	خبر	آپ کو	شاید	وہ	پاک ہوتا	یا	نصیحت سنتا

(محمد مصطفیٰ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی حاصل کرتا۔ یا سوچتا

فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾ فَأَنْتَ لَهُ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ

فَ	تَنْفَعَ	هُ	الذِّكْرٰى	أَمَّا	مَنْ	اِسْتَغْنٰى	فَ	أَنْتَ	لَ	هُ	تَصَدّٰى	وَ	مَا	عَلٰى	كَ
پس	نفع دیتا	اسکو	سمجھانا/نصیحت	لیکن	جو کوئی	بے پرواہ ہے	تو	آپ	لیے/طرف	اس کی	توجہ کرتے ہیں	اور	کچھ نہیں	پر	آپ

تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔ جو پرواہ نہیں کرتا اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے

أَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ

أَلَّا	يَزَّكّٰى	وَ	أَمَّا	مَنْ	جَآءَ	كَ	يَسْعٰى	وَ	هُوَ	يَخْشٰى	فَ	أَنْتَ	عَنْ	هُ	تَلَهّٰى	كَلَّا
یہ کہ نہ	وہ پاک ہو	اور	لیکن	جو	آیا	آپکے پاس	دوڑتا ہوا	اور	وہ	ڈرتا ہے	تو	آپ	سے	اس	بے رخی کرتے ہیں	ہرگز نہیں

تو تم پر کچھ (الزام) نہیں۔ اور جو تمہارے پاس دوڑتا ہوا آیا اور (اللہ سے) ڈرتا ہے اس سے تم بے رخی کرتے ہو۔ دیکھو

وقف لازم

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿۱۴﴾

اِنَّ	هَا	تَذْكِرَةٌ	فَ	مَنْ	شَآءَ	ذَكَرَ	هٗ	فِيْ	صُحُفٍ	مُكَرَّمَةٍ	مَرْفُوْعَةٍ	مُطَهَّرَةٍ
بیشک	یہ	ایک نصیحت ہے	پس	جو	چاہے	ذکر کرے/یاد رکھے	اس کو	میں	صحیفوں	عزت والے	بلند مرتبہ	پاکیزہ

یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے۔ قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں۔

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

بِ	اَيْدِيْ	سَفَرَةٍ	كِرَامٍ	بَرَرَةٍ	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَا	اَكْفَرَ	هٗ	مِنْ	اَيِّ	شَيْءٍ
میں	ہاتھوں	لکھنے والوں کے	بڑے درجہ والے	نیکوکار	ہلاکت ہو/خدا کی مار ہو	انسان پر	کیسا	سخت ناشکرا ہے	وہ	سے	کس	چیز

(ایسے) لکھنے والے کے ہاتھوں میں جو سردار اور نیکوکار ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔ اُسے (اللہ نے) کس چیز سے

خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ

خَلَقَ	هٗ	مِنْ	نُطْفَةٍ	خَلَقَ	هٗ	فَ	قَدَّرَ	هٗ	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَ	هٗ	ثُمَّ	اَمَاتَ	هٗ
اس نے بنایا	اس کو	سے	بوند/نطفہ	بنایا	اس کو	پھر	اندازہ ٹھہرایا	اس کا	پھر	راستہ	آسان کر دیا	اس کیلئے	پھر	موت دی	اس کو

بنایا؟ نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ پھر اس کے لیے رستہ آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی

فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ

فَ	اَقْبَرَ	هٗ	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَ	هٗ	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَا	اَمَرَ	هٗ	فَ	لِيَنْظُرِ
پھر	قبر میں پہنچایا	اسکو	پھر	جب	وہ چاہے گا	دوبارہ اٹھا کھڑا کریگا	اسکو	ہرگز نہیں	ابھی تک نہیں	پورا کیا	جو	حکم دیا	اسے	پس	چاہیے کہ دیکھے

پھر قبر میں دفن کرایا۔ پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔ تو انسان کو چاہیے کہ

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾

الْاِنْسَانُ	اِلٰى	طَعَامِ	هٖ	اَنَّا (اَنَّ.نَا)	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا	ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا
انسان	طرف	کھانے کی	اپنے	بیشک ہم نے ہی	اوپر سے ڈالا	پانی	برستا/گرتا ہوا	پھر	چیرا ہم نے	زمین کو	پھاڑ کر/پھاڑنا

اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔ بیشک ہم ہی نے پانی برسایا، پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا،

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾

فَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْ	هَا	حَبًّا	وَ	عِنَبًا	وَ	قَضْبًا	وَ	زَيْتُوْنًا	وَ	نَخْلًا	وَ	حَدَآئِقَ	غُلْبًا
پھر	اگایا ہم نے	میں	اس	غلہ/اناج	اور	انگور	اور	ترکاری	اور	زیتون	اور	کھجوریں	اور	باغات	گھنے

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا، اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے باغ

اگر وقف کریں گے تو الف بھی پڑھا جائے گا۔

وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾

وَ	فَاكِهَةً	وَ	اَبًّا	مَتَاعًا	لَ	كُمْ	وَ	لِ	اَنْعَامِ	كُمْ	فَ	اِذَا	جَآءَتْ	الصَّآخَّةُ
اور	میوے	اور	چارا	فائدہ	لیے	تمہارے	اور	لیے	چارپایوں	تمہارے	پس	جب	آئے گا	کانوں کو بہرا کرنیوالا شور

اور میوے اور چارا، (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لیے بنایا۔ تو جب (قیامت کا) غل مچے گا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَ اُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ

يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ	اَخِيْ	هِ	وَ	اُمِّ	هٖ	وَ	اَبِيْ	هِ	وَ	صَاحِبَتِ	هٖ	وَ	بَنِيْ	هِ	لِ	كُلِّ
اس دن	دور بھاگے گا	آدمی	سے	بھائی	اپنے	اور	ماں	اپنی	اور	باپ	اپنے	اور	بیوی	اپنی	اور	بیٹوں	اپنے	لیے	ہر

اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا، اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے، اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ ہر

امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ

اِمْرِئٍ	مِنْ	هُمْ	يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُغْنِيْ	هِ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	مُسْفِرَةٌ	ضَاحِكَةٌ
شخص	سے	ان میں	اس دن	فکر/ ایسی حالت ہوگی	جو (دوسروں سے) بے پرواکریگی	اسے	بہت سے چہرے	اس دن	چمک رہے ہونگے	ہنستے

شخص اس روز ایک فکر میں ہو گا، جو اسے (مصروفیت کے لیے) بس کرے گا۔ اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے۔ خنداں وشاداں

مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾

مُسْتَبْشِرَةٌ	وَ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	عَلٰى	هَا	غَبَرَةٌ	تَرْهَقُ	هَا	قَتَرَةٌ
شاداں	اور	کتنے ہی چہرے	اس دن	پر	ان	گرد/غبار ہوگا	چھارہی ہوگی	ان پر	سیاہی

(یہ مومنانِ نیکوکار ہیں)۔ اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہو گی (اور) سیاہی چڑھ رہی ہو گی۔

ع٢ ٤٢ ٥ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ
یہی لوگ	وہ	منکرحق/کفار	بدکار

یہ کفار بدکردار ہیں۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٩ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

التَّكْوِيْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
لپیٹنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾

إِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ	وَ	إِذَا	النُّجُومُ	انْكَدَرَتْ	وَ	إِذَا	الْجِبَالُ	سُيِّرَتْ
جب	سورج	لپیٹ لیا جائے گا	اور	جب	ستارے	بے نور ہو جائیں گے	اور	جب	پہاڑ	چلائے جائیں گے

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾

وَ	إِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ	وَ	إِذَا	الْوُحُوشُ	حُشِرَتْ	وَ	إِذَا	الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ
اور	جب	دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائینگی	اور	جب	وحشی جانور	اکٹھے ہو جائیں گے	اور	جب	دریا/سمندر	آگ میں جھونکے جائینگے

اور جب بیانے والی اونٹنیاں بے کار ہو جائیں گی۔ اور جب وحشی جانور اکٹھے ہو جائیں گے۔ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا الْمَوْءُدَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾

وَ	إِذَا	النُّفُوسُ	زُوِّجَتْ	وَ	إِذَا	الْمَوْءُدَةُ	سُئِلَتْ	بِ	أَيِّ	ذَنْبٍ	قُتِلَتْ
اور	جب	روحیں	ملا دی جائیں گی	اور	جب	زندہ درگور لڑکی سے	پوچھا جائے گا	ساتھ/پر	کس	گناہ	وہ ماری گئی

اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی۔ اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی یہ پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾

وَ	إِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ	وَ	إِذَا	السَّمَاءُ	كُشِطَتْ	وَ	إِذَا	الْجَحِيمُ	سُعِّرَتْ
اور	جب	اعمالنامے	کھولے جائیں گے	اور	جب	آسمان کی	کھال کھینچ لی جائے گی	اور	جب	دوزخ	بھڑکائی جائے گی

اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔ اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی۔

وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾

وَ	إِذَا	الْجَنَّةُ	أُزْلِفَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَا	أَحْضَرَتْ ❶	فَ	لَا	أُقْسِمُ	بِ الْخُنَّسِ
اور	جب	بہشت	قریب لائی جائے گی	تب جان لے گا	ہر شخص	کیا	اس نے حاضر کیا	پس	نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹ جانے والوں کی

اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے؟ ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ

الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ	وَ	اللَّيْلِ	إِذَا	عَسْعَسَ	وَ	الصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ	إِنَّ	هُ	لَ	قَوْلُ
جو چلنے والے	چھپ جانے والے ہیں	اور	رات کی	جب	پھیل کر رخصت ہو جائے	اور	صبح کی	جب	وہ نمودار ہو	بیشک	وہ/یہ	البتہ	کلام/قول ہے

(اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں۔ اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتہ

❶ اس نے حاضر کیا یعنی کیسے اعمال لے کر آیا ہے۔

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾

رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ	ذِيْ	قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِيْ	الْعَرْشِ	مَكِيْنٍ	مُطَاعٍ	ثَمَّ	اَمِيْنٍ
فرشتہ	عالی مقام/عزت والے کا	صاحب	قوت	نزدیک	مالک	عرش کے	اونچے درجے والا	جسکی اطاعت کی جاتی ہے/سردار	وہاں	امانت دار

عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے جو صاحبِ قوت مالکِ عرش کے ہاں اونچے درجے والا، سردار (اور) امانت دار ہے۔

وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾ وَ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَ مَا هُوَ عَلَى

وَ	مَا	صَاحِبُ	كُمْ	بِ مَجْنُوْنٍ	وَ	لَقَدْ	رَاٰ	هُ	بِ	الْاُفُقِ	الْمُبِيْنِ	وَ	مَا	هُوَ	عَلٰى
اور	نہیں	رفیق	تمہارا	دیوانہ	اور	بیشک	اس نے دیکھا ہے	اسکو	پر	آسمان کے کنارے	کھلے	اور	نہیں	وہ	پر

اور (مکے والو!) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں۔ بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو آسمان کے کھلے (یعنی مشرقی) کنارے پر دیکھا ہے۔

الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾

الْغَيْبِ	بِ ضَنِيْنٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِ قَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَجِيْمٍ	فَ	اَيْنَ	تَذْهَبُوْنَ
پوشیدہ باتوں	بخیل	اور	نہیں	وہ/یہ	کلام	شیطان	مردود کا	پھر	کدھر	تم جارہے ہو

اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں۔ اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو؟

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ

اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِ	الْعٰلَمِيْنَ	لِ	مَنْ	شَآءَ	مِنْ	كُمْ	اَنْ	يَسْتَقِيْمَ	وَ	مَا	تَشَآءُوْنَ
نہیں	یہ	مگر	نصیحت ہے	لیے	جہاں والوں کے	لیے	اسکے جو	چاہے	سے	تم میں	یہ کہ	سیدھا چلے	اور	نہیں	چاہوگے تم

یہ تو جہاں کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ (یعنی) اس کے لیے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے

ع ٢٩/٦

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾

اِلَّا	اَنْ	يَشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ
مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	پروردگار	سارے جہانوں کا

مگر وہی جو اللہ رب العالمین چاہے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٩ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاِنْفِطَار	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
پھٹنا/چرنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝١ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝٢ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝٣

إِذَا	السَّمَآءُ	اِنْفَطَرَتْ	وَ	إِذَا	الْكَوَاكِبُ	اِنْتَثَرَتْ	وَ	إِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	جب	تارے	جھڑ پڑیں گے	اور	جب	سمندر/دریا	پھاڑ دیئے جائینگے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب دریا بہہ (کر ایک دوسرے میں مل) جائیں گے۔

وَإِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝٤ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

وَ	إِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَا	قَدَّمَتْ	وَ	اَخَّرَتْ	يٰٓاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ
اور	جب	قبریں	اکھاڑ دی جائینگی	معلوم کرے گا	ہر آدمی	جو	اس نے آگے بھیجا	اور	پیچھے چھوڑا	اے	انسان

اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔ تب ہر شخص معلوم کر لے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان! تجھ کو اپنے

مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ

مَا	غَرَّ	كَ	بِ	رَبِّ	كَ	الْكَرِيْمِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	كَ	فَ	سَوّٰى	كَ	فَ	عَدَلَ	كَ	فِيْٓ	اَيِّ	صُوْرَةٍ
کس نے	فریب دیا	تجھے	بارہ میں	پروردگار کے	اپنے	جو کریم ہے	جس نے	پیدا کیا	تجھے	پھر	ٹھیک کیا	تجھے	پھر	معتدل کیا	تجھے	میں	جس	صورت

پروردگار کرم گستر کے بارے میں کس چیز نے دھوکا دیا؟ (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل

مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠

مَا شَآءَ	رَكَّبَ	كَ	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ	بِالدِّيْنِ	وَ	اِنَّ	عَلٰى	كُمْ	لَ	حٰفِظِيْنَ
چاہا	جوڑ دیا	تجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	جھٹلاتے ہو تم	جزا کو/انصاف کے دن کو	اور	بے شک	پر	تم	البتہ	نگہبان/محافظ ہیں

رکھا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ مگر ہیہات! تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو۔ حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں،

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣ وَاِنَّ

كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	مَا	تَفْعَلُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَ	فِيْ	نَعِيْمٍ	وَ	اِنَّ
عالی قدر	لکھنے والے	وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بیشک	نیکوکار	البتہ	میں	جنت کی نعمتوں	اور	بے شک

عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں۔ بیشک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہوں گے۔ اور

الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۝١٤ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦

الْفُجَّارَ	لَ	فِيْ	جَحِيْمٍ	يَصْلَوْنَ	هَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ	وَ	مَا	هُمْ	عَنْ	هَا	بِ	غَآئِبِيْنَ
بدکردار	البتہ	میں	دوزخ	داخل ہوں گے	اس میں	دن	جزا کے	اور	نہیں	وہ	سے	اس		چھپ سکیں گے

بدکردار دوزخ میں۔ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے۔ اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

الربع ٧ ع١٩

وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٨﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ

وَ	مَا	اَدْرٰى	كَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	ثُمَّ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ	يَوْمَ	لَا	تَمْلِكُ
اور	کیا	خبر	آپ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	پھر	کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	دن	جزا کا	جس دن	نہیں	مالک ہوگا/بھلا کر سکے گا

اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ جس روز کوئی کسی کا

نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ؕ وَ الْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿١٩﴾ ع

نَفْسٌ	لِ	نَفْسٍ	شَيْـًٔا	وَ	الْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِ	اللّٰهِ
کوئی شخص	لیے	کسی شخص کے	کچھ بھی	اور	حکم	اس دن	لیے/کا	(صرف) اللہ

کچھ بھلا نہ کر سکے گا اور حکم اس روز صرف اللہ ہی کا ہو گا۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٣٦ — رُكُوْعُهَا ١

الْمُطَفِّفِيْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کم تولنے والے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ﴿٢﴾ وَ اِذَا كَالُوْهُمْ

وَيْلٌ	لِ	الْمُطَفِّفِيْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	اِكْتَالُوْا	عَلَى	النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ	وَ	اِذَا	كَالُوْا	هُمْ
خرابی ہے	لیے	کم تولنے والوں کے	جو لوگ	جب	ناپ کریں	سے	لوگوں	پورا پورا لیں	اور	جب	ناپ کر دیں	انہیں

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے خرابی ہے۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿٣﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥﴾

اَوْ	وَزَنُوْا	هُمْ	يُخْسِرُوْنَ	اَلَا	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ	اَنَّهُمْ	مَبْعُوْثُوْنَ	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ
یا	تول کر دیں	انہیں	تو کم کر دیں	کیا نہیں	جانتے	یہ لوگ	کہ وہ	اٹھائے جائیں گے	ایک دن میں	بڑے

یا تول کر دیں تو کم دیں۔ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے۔ (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿٧﴾ وَ مَآ

يَوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	كَلَّا	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ	وَ	مَا
جس دن	کھڑے ہونگے	لوگ	لیے/سامنے	پروردگار	جہانوں کے	ہرگز نہیں	بیشک	اعمال نامہ	بدکاروں کا	میں ہے	سجین	اور	کیا

جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں۔ اور تم کیا

أَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿٨﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٩﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ

أَدْرٰىكَ	مَا	سِجِّيْنٌ	كِتٰبٌ	مَرْقُوْمٌ	وَيْلٌ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ	الَّذِيْنَ
جانتے ہیں آپ	کیا ہے	سجّین	ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	خرابی ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کیلئے	جولوگ

جانتے ہو کہ سجّین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ (یعنی) جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿١١﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ اِذَا تُتْلٰى

يُكَذِّبُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ	وَمَا	يُكَذِّبُ	بِهٖ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ	اِذَا	تُتْلٰى
جھٹلاتے ہیں	دن کو	انصاف کے	اور نہیں	کوئی جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد سے نکل جانے والا	گناہ گار	جب	پڑھی جاتی ہیں

انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔ جب اس کو ہماری

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا

عَلَيْهِ	اٰيٰتُ	نَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	كَلَّا	بَلْ	رَانَ	عَلٰى	قُلُوْبِ	هِمْ	مَا	كَانُوْا
سامنے اسکے	آیتیں	ہماری	تو کہتا ہے	افسانے	اگلےلوگوں کے	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ بیٹھ گیا ہے	پر	دلوں	ان کے	اسکا جو	وہ تھے/ ہیں

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے، یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا

يَكْسِبُوْنَ	كَلَّا	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَبِّ	هِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَ مَحْجُوْبُوْنَ	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَ صَالُوْا
کمائی کرتے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	سے	پروردگار	اپنے	اس روز	اوٹ میں ہوں گے	پھر	بیشک وہ	داخل ہونگے/ گرنے والے ہیں

بیٹھ گیا ہے۔ بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔ پھر دوزخ میں جا داخل

الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ

الْجَحِيْمِ	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ	كَلَّا	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ
دوزخ میں	پھر	کہا جائے گا	یہ	وہی ہے کہ	تھے تم	جس کو	جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بیشک	اعمالنامہ	نیکوکاروں کا

ہوں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ (یہ بھی) سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال

لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ

لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ	وَ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ	كِتٰبٌ	مَرْقُوْمٌ	يَشْهَدُ	هُ
البتہ میں	علّیین ہے	اور	کیا	معلوم ہے آپ کو	کیا ہے	علّیین	ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	حاضر رہتے ہیں	اسکے پاس

علّیین میں ہیں۔ اور تم کو کیا معلوم کہ علّیین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے لکھا ہوا جس کے پاس مقرب

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِيْ

الْمُقَرَّبُوْنَ	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	تَعْرِفُ	فِيْ
مقرب (فرشتے)	بیشک	نیک لوگ	میں	نعمت و آرام	پر	تختوں	نظارہ کریں گے	پہچانے گا تو	میں

(فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔ تختوں پر (بیٹھے ہوئے) نظارے کریں گے۔ تم ان کے چہروں ہی سے

وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ

وُجُوْهِ	هِمْ	نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ	يُسْقَوْنَ	مِنْ	رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ	خِتٰمُ	هٗ	مِسْكٌ	وَ	فِيْ
چہروں	انکے	تروتازگی	نعمت/راحت کی	ان کو پلائی جائے گی	سے	خالص شراب	سربمہر	مہر	جس کی	مشک کی	اور	میں

راحت کی تازگی معلوم کر لو گے۔ ان کو خالص شراب سربمہر پلائی جائے گی، جس کی مہر مشک کی ہو گی۔ تو (نعمتوں کے)

ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

ذٰلِكَ	فَ	لْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ	وَ	مِزَاجُ	هٗ	مِنْ	تَسْنِيْمٍ	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا
اس	پس	چاہیے کہ رغبت کریں	شائقین رغبت	اور	آمیزش	اس میں	سے	تسنیم	ایک چشمہ	پئیں گے	اس سے

شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں۔ اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے)

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَاِذَا

الْمُقَرَّبُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ	وَ	اِذَا
مقرب بندے	بیشک	وہ لوگ جنہوں نے	گناہ کیا	تھے وہ	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	ہنسی کیا کرتے	اور	جب

مقرب پئیں گے۔ جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ اور جب

مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا

مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ	وَاِذَا	اِنْقَلَبُوْا	اِلٰى	اَهْلِ	هِمُ	اِنْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ	وَاِذَا
وہ گزرتے	انکے پاس سے	حقارت سے آنکھ کے اشارے کرتے	اور جب	لوٹتے	طرف	گھر والوں کی	اپنے	تو لوٹتے	اتراتے ہوئے	اور جب

ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے۔ اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿٣٢﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ

رَاَوْا	هُمْ	قَالُوْا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَ	ضَآلُّوْنَ	وَمَا	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ	فَ	الْيَوْمَ
وہ دیکھتے	ان کو	تو کہتے	بیشک	یہ لوگ	البتہ	گمراہ ہیں	حالانکہ نہیں	وہ بھیجے گئے	ان پر	نگران بنا کر	پس	آج

ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ تو آج

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنَ	الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ	هَلْ	ثُوِّبَ
وہ لوگ جو	ایمان لائے	سے	کفار	ہنسی کریں گے	پر	تختوں (بیٹھے ہوئے)	دیکھ رہے ہوں گے	کیا	بدلہ پایا

مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔ (اور) تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ تو کافروں کو

الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع ۳۶ ۸

الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ
کافروں نے	جو	تھے وہ	عمل کرتے

ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۲۵ رُكُوْعُهَا ۱

الْاِنْشِقَاق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شق ہونا/پھٹنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ

اِذَا	السَّمَآءُ	اِنْشَقَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّ	هَا	وَ	حُقَّتْ	وَاِذَا	الْاَرْضُ	مُدَّتْ	وَ	اَلْقَتْ
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور	سن لیا حکم/مان لے گا	پروردگار کا	اپنے	اور	وہ اسکو لازم ہے	اور جب	زمین	ہموار کردی جائیگی	اور	نکال باہر کرے گی

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ اور جب زمین ہموار کردی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال کر

مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى

مَا	فِيْهَا	وَ	تَخَلَّتْ	وَ	اَذِنَتْ	لِرَبِّ	هَا	وَ	حُقَّتْ	يٰٓاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى
جو	اس میں ہے	اور	خالی ہوجائے گی	اور	سن لے گی حکم	پروردگار کا	اپنے	اور	وہ اسی لائق ہے	اے	انسان	بیشک تو	کوشش کرتا ہے	طرف

باہر ڈال دیگی اور (بالکل) خالی ہوجائیگی اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کریگی اور اس کو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہوجائے گی)۔ اے انسان! تو

رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ﴿۷﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا

رَبِّكَ	كَدْحًا	فَ	مُلٰقِيْ	هِ	فَ	اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَ	هٗ	بِ	يَمِيْنِ	هٖ	فَ	سَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا
اپنے پروردگار کی	خوب محنت	پس	جا ملے گا	اس سے	پس	وہ جو	جسکو	دیا گیا	نامہ اعمال	اسکا	میں	داہنے ہاتھ	اسکے	پس	عنقریب	اس سے حساب لیا جائیگا	حساب

اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا۔ پس جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، اس سے حساب

تمام جگہ اگر وقف کریں گے تو الف کی بجائے زبر پڑھا جائے گا۔

يَسِيْرًا ۙ﴿٨﴾ وَّ يَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿٩﴾ؕ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿١٠﴾

يَسِيْرًا	وَ	يَنْقَلِبُ	اِلٰى	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	وَ اَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِ	هٖ
آسان	اور	وہ لوٹے گا	طرف	اپنے گھروالوں کی	خوش خوش	اور وہ جو	جس کو	دیا گیا	نامہ اعمال اس کا	پیچھے سے	پیٹھ کے	اس کی

آسان لیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔ اور جس کا نامہ (اعمال) اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا،

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿١١﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ﴿١٢﴾ؕ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿١٣﴾ؕ اِنَّهٗ

فَ	سَوْفَ	يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا	وَ	يَصْلٰى	سَعِيْرًا	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْ	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا	اِنَّهٗ
پس	عنقریب	وہ پکارے گا	موت کو	اور	داخل ہوگا	دوزخ میں	بیشک وہ	تھا	میں	اہل وعیال اپنے	خوش/مست	بیشک وہ

وہ موت کو پکارے گا اور دوزخ میں داخل ہو گا۔ یہ اپنے اہل (و عیال) میں مست رہتا تھا۔ اور

معانقة ٨

ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿١٤﴾ۛ بَلٰٓى ۛ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿١٥﴾ؕ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿١٦﴾

تمام جگہ اگر وقف کریں گے تو قلقلہ ہوگا۔

ظَنَّ	اَنْ	لَنْ	يَحُوْرَ	بَلٰى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا	فَ	لَا	اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ
خیال کرتا تھا	کہ	ہرگز نہیں	وہ پھرے گا	ہاں ہاں	بیشک	پروردگار اسکا	تھا	اس کو	دیکھ رہا	پس	کچھ نہیں	میں قسم کھاتا ہوں	شام کی سرخی کی

خیال کرتا تھا کہ (اللہ کی طرف) پھر کر نہ جائے گا۔ ہاں ہاں، اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا۔ ہمیں شام کی سرخی کی قسم

وَ الَّيْلِ وَ مَا وَسَقَ ﴿١٧﴾ۙ وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿١٨﴾ۙ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ؕ فَمَا

وَ	الَّيْلِ	وَ	مَا	وَسَقَ	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ	لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ	فَ	مَا
اور	رات کی (قسم)	اور	انکی جن کو	وہ اکٹھا کرلیتی ہے	اور	چاند کی	جب	کامل ہوجائے	یقیناً تم ضرور چڑھوگے	درجہ پر	سے	ایک درجہ	تو	کیا ہوا

اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے انکی، اور چاند کی جب کامل ہوجائے کہ تم درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ پر) چڑھو گے۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ

السجدة ١٣

لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ۙ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢١﴾ؕ بَلِ الَّذِيْنَ

لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	وَ	اِذَا	قُرِئَ	عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ	بَلْ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں کو	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور	جب	پڑھا جاتا ہے	ان کے سامنے	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	جنہوں نے

ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر

كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٢﴾ۖ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿٢٣﴾ۖ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٤﴾ۙ

كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ	وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ	فَ	بَشِّرْ	هُمْ	بِ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ
کفر کیا/انکار کیا	وہ جھٹلاتے ہیں	اور	اللہ	خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ چھپاتے ہیں	پس	خوشخبری دیجئے	ان کو	عذاب کی	دکھ دینے والے

جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔ تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔

ع ۲۵ ۹

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٢٥﴾ ع

اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ
مگر (ہاں)	جو لوگ	ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	اجر ہے	نہ	کم کیا ہوا/ختم ہونے والا / بے انتہا

ہاں، جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٢ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْبُرُوْج	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
برج / قلعے	ساتھ / سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿١﴾ وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿٢﴾ وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ﴿٣﴾ قُتِلَ

وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ	الْبُرُوْجِ	وَ	الْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ	وَ	شَاهِدٍ	وَ	مَشْهُوْدٍ	قُتِلَ
قسم	آسمان کی	والا/ والے	برجوں	اور	اس دن کی	جس کا وعدہ کیا گیا ہے	اور	حاضر ہونے والے کی	اور	حاضر کیے جانے والے کی	مارے گئے

آسمان کی قسم! جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے، اور حاضر ہونے والے کی اور جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی کہ خندقوں (کے

اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿٤﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿٥﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿٦﴾ وَّ هُمْ عَلٰى مَا

اَصْحٰبُ	الْاُخْدُوْدِ	النَّارِ	ذَاتِ	الْوَقُوْدِ	اِذْ	هُمْ	عَلَيْهَا	قُعُوْدٌ	وَ	هُمْ	عَلٰى	مَا
والے	خندقوں	آگ	والی	ایندھن	جبکہ	وہ	اوپر اس کے	بیٹھے ہوئے تھے	اور	وہ	پر	اس جو

کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے۔ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جس میں ایندھن (جھونک رکھا) تھا جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے

يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿٧﴾ وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

يَفْعَلُوْنَ	بِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ	وَ	مَا	نَقَمُوْا	مِنْهُمْ	اِلَّا	اَنْ	يُؤْمِنُوْا	بِ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
کرتے تھے	ساتھ	ایمان والوں کے	شاہد/ حاضر تھے	اور	نہیں	بدلہ لیا انہوں نے	ان سے	مگر	اس کا کہ	وہ ایمان لائے	پر	اللہ	جو غالب

اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر ایمان لائے ہوئے تھے

الْحَمِيْدِ ﴿٨﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿٩﴾ اِنَّ

الْحَمِيْدِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ	اِنَّ
قابل ستائش ہے	وہی کہ	جس کے لیے	بادشاہت	آسمانوں	اور	زمین کی	اور اللہ	پر/ سے	ہر	چیز	واقف ہے	بیشک

جو غالب (اور) قابلِ ستائش ہے۔ وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ جن

تمام جگہ اگر وقف کریں گے تو قلقلہ ہوگا۔

وقف کی صورت میں قلقلہ ہوگا۔

الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

الَّذِيْنَ	فَتَنُوْا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ يَتُوْبُوْا	فَ	لَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ
جن لوگوں نے	تکلیفیں دیں	مومن مردوں کو	اور	مومن عورتوں کو	پھر	نہ توبہ کی انہوں نے	پس	ان کے لیے	عذاب ہے	دوزخ کا

لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہو گا

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

وَ	لَهُمْ	عَذَابُ	الْحَرِيْقِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
اور	ان کے لیے	عذاب	جلانے والا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور	عمل کیے	نیک	ان کے لیے	باغات ہیں	بہتی ہیں

اور جلنے کا عذاب بھی ہو گا۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲ اِنَّهٗ هُوَ

مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ	لَ	شَدِيْدٌ	اِنَّهٗ	هُوَ
سے	نیچے	ان کے	نہریں	یہی ہے	کامیابی	بڑی	بیشک	گرفت/پکڑ	آپ کے پروردگار کی	البتہ	سخت ہے	بیشک وہ	وہی

نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ بیشک تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ وہی

يُبْدِئُ وَ يُعِيْدُ ۝۱۳ وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ لِّمَا

يُبْدِئُ	وَ	يُعِيْدُ	وَ هُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ	ذُوْ	الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ	فَعَّالٌ	لِ مَا
پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے	اور	وہی دوبارہ کریگا	اور وہی	بڑا بخشنے والا	محبت کرنیوالا ہے	والا/مالک	عرش	بڑی شان والا	کر ڈالنے والا	اس کو جو

پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔ اور وہ بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر

يُرِيْدُ ۝۱۶ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ۝۱۸ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

يُرِيْدُ	هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	الْجُنُوْدِ	فِرْعَوْنَ	وَ	ثَمُوْدَ	بَلْ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
وہ چاہتا ہے	کیا	آئی/پہنچی	آپ کے پاس	بات	لشکروں کی	فرعون	اور	ثمود کی	لیکن	جنہوں نے	کفر کیا

دیتا ہے۔ بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کا۔ لیکن کافر (جان بوجھ کر)

فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹ وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝۲۰ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝۲۱

فِيْ	تَكْذِيْبٍ	وَ اللّٰهُ	مِنْ	وَرَآءِ	هِمْ	مُحِيْطٌ	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَجِيْدٌ
میں (مصروف ہیں)	جھٹلانے/تکذیب	اور اللہ	سے	گرد/ہر طرف	ان کے	گھیرے ہوئے ہے	بلکہ	وہ	قرآن	بزرگی والا/عظیم الشان

تکذیب میں (گرفتار) ہیں۔ اور اللہ (بھی) ان کو گرداگرد سے گھیرے ہوئے ہے۔ (یہ کتاب ہزل و بطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔

آیۃ حصیبۃ ۱۲

تمام جگہ اگر وقف کریں تب قلقلہ ہوگا۔

تمام جگہ اگر وقف کریں تب قلقلہ ہوگا۔

ع ۲۲-۱۰

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ع

فِيْ	لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ
میں	لوح	محفوظ

لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا)۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتُھا ۱۷ — رُکُوْعُھا ۱

الطّارِق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
رات کو آنے والا	ساتھ / سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ

وَ	السَّمَآءِ	وَ	الطَّارِقِ	وَ	مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ	اِنْ	كُلُّ
قسم ہے	آسمان کی	اور	رات کو آنے والے کی	اور	کس نے	سمجھایا آپ کو	کیا ہے	رات کو آنے والا	وہ تارا ہے	چمکنے والا	نہیں	کوئی

آسمان اور رات کے وقت آنے والے کی قسم، اور تم کو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنے والا کیا ہے؟ وہ تارا ہے چمکنے والا، کہ کوئی

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ

نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ	فَ	لْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ (مِنْ.مَا)	خُلِقَ	خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ
متنفس	مگر	اس پر	نگہبان (مقرر) ہے	پس	چاہیے کہ دیکھے	انسان	کس چیز سے	پیدا ہوا	پیدا کیا گیا	سے	پانی

متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔ تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے؟ وہ اچھلتے ہوئے پانی سے

دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ

دَافِقٍ	يَّخْرُجُ	مِنْ	بَيْنِ	الصُّلْبِ	وَ	التَّرَآئِبِ	اِنَّهٗ	عَلٰى	رَجْعِ	هٖ	لَ	قَادِرٌ	يَوْمَ
اچھلتے ہوئے	جو نکلتا ہے	سے	درمیان	پیٹھ	اور	سینے	بے شک وہ	پر	لوٹانے	اسکے	البتہ	قادر ہے	جس دن

پیدا ہوا ہے جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ بیشک اللہ اس کے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے۔ جس دن

تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾

تُبْلَى	السَّرَآئِرُ	فَ	مَا	لَهٗ ❶	مِنْ	قُوَّةٍ	وَّلَا	نَاصِرٍ	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ	الرَّجْعِ
جانچے جائیں گے	دلوں کے بھید	پس	نہیں	انسان کے لیے	کوئی	قوت	اور نہ	کوئی مددگار (ہوگا)	قسم	آسمان کی	والے	مینہ

دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔ آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔

تمام جگہ اگر وقف کریں تو قلقلہ ہوگا۔
وقف کی صورت میں قلقلہ ہوگا۔
وقف کی صورت میں زا باریک پڑھی جائے گی۔

❶ یہاں چونکہ ضمیر کا مرجع انسان ہے اس لیے انسان ہی ترجمے میں لکھ دیا گیا ہے، اصل ترجمہ ہوگا: اس کے لیے۔

وَ الْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّ مَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ

وَ	الْاَرْضِ	ذَاتِ	الصَّدْعِ	اِنَّهٗ	لَ	قَوْلٌ	فَصْلٌ	وَ مَا	هُوَ	بِ الْهَزْلِ	اِنَّهُمْ
اور	زمین کی	والی	پھٹنے	بیشک یہ	البتہ	کلام ہے	فیصلہ کن	اور نہیں	وہ/یہ	بے ہودہ بات	بیشک یہ لوگ

اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے کہ یہ کلام (حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے اور بے ہودہ بات نہیں۔ یہ لوگ

ع ۱۷
يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

يَكِيْدُوْنَ	كَيْدًا	وَ	اَكِيْدُ	كَيْدًا	فَ	مَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْ	هُمْ	رُوَيْدًا
تدبیریں کرتے ہیں	(اپنی) تدبیریں	اور	میں تدبیر کرتا ہوں	(اپنی) تدبیر	پس	آپ مہلت دیجئے	کافروں کو	مہلت دیجئے	ان کو	چندروز

تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔ تو تم کافروں کو مہلت دو، بس چند روز ہی مہلت دو۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْاَعْلٰى	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سب سے برتر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَ الَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾

سَبِّحِ	اِسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلٰى	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَ	سَوّٰى	وَ الَّذِيْ	قَدَّرَ	فَ	هَدٰى
تسبیح کیجئے	نام کی	اپنے پروردگار کے	جلیل شان والا	جس نے	بنایا/پیدا کیا	پھر	درست کیا	اور جس نے	اندازہ ٹھہرایا	پھر	راہ دکھائی

(اے پیغمبرؐ) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اسکے اعضا کو) درست کیا۔ اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا پھر

وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا

وَ الَّذِيْ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى	فَ	جَعَلَ	هٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى	سَ	نُقْرِئُ	كَ	فَلَا	تَنْسٰى	اِلَّا	مَا
اور جس نے	اگایا	چارہ	پھر	کردیا	اس کو	کوڑا کرکٹ	سیاہ	عنقریب	ہم پڑھائیں گے	آپ کو	پھر نہیں	آپ بھولیں گے	مگر	جو

(اسکو) رستہ بتایا۔ اور جس نے چارہ اگایا۔ پھر اس کو سیاہ رنگ کا کوڑا کر دیا۔ ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے۔ مگر جو

شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَ مَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ

شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَ مَا	يَخْفٰى	وَ	نُيَسِّرُ	كَ	لِ الْيُسْرٰى	فَ	ذَكِّرْ	اِنْ
چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے	ظاہر/کھلی بات کو	اور جو	پوشیدہ ہے	اور	ہم سہولت دینگے/توفیق دیں گے	آپ کو	آسان طریقے کی	پس	نصیحت کیجئے	اگر

اللہ چاہے۔ وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔ ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ سو جہاں تک

نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ؕ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ۙ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ۙ الَّذِىْ يَصْلَى

نَفَعَتْ	الذِّكْرٰى	سَ	يَذَّكَّرُ	مَنْ	يَخْشٰى	وَ	يَتَجَنَّبُ	هَا	الْاَشْقَى	الَّذِىْ	يَصْلَى
نافع ہو/نفع دے	نصیحت	عنقریب	نصیحت پکڑیگا/سمجھ جایئگا	جو	خوف رکھتا ہے	اور	دور رہے گا	اس سے	بدبخت	جو	داخل ہوگا

نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہو۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا۔ اور (بے خوف) بدبخت پہلو تہی کرے گا جو (قیامت کو)

النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ۚ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ؕ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ۙ وَذَكَرَ

النَّارَ	الْكُبْرٰى	ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَلَا	يَحْيٰى	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى	وَ	ذَكَرَ
آگ میں	سب سے بڑی	پھر	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	جیئے گا	تحقیق	اس نے فلاح پائی	جو	پاک ہوا	اور	ذکر کرتا رہا

بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا، پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جیئے گا۔ بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے

اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ؕ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦ۖ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ؕ اِنَّ

اِسْمَ	رَبِّهٖ	فَ	صَلّٰى	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	وَ	اَبْقٰى	اِنَّ
نام کا	اپنے رب کے	اور	نماز پڑھتا رہا	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی کو	دنیا کی	حالانکہ	آخرت	بہترین	اور	سدا باقی رہنے والی ہے	بے شک

نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے۔ یہی

هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨ۙ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩ع ١٩/١٢

هٰذَا	لَفِىْ	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى
یہی (بات)	میں	صحیفوں	پہلے	صحیفوں میں	ابراھیم	اور موسیٰ کے

بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔ (یعنی) ابراھیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٦ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْغَاشِيَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
چھا جانے والی ڈھانک دینے والی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١ؕ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢ۙ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝٣ۙ

هَلْ	اَتٰى	كَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ	وُجُوْهٌ	يَوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ	عَامِلَةٌ	نَاصِبَةٌ
کیا	آئی ہے	آپ کے پاس	بات	ڈھانپ لینے والی کی	کتنے منہ	اس دن	ذلیل ہوں گے	سخت محنت کرنے والے	تھکے ماندے

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (یعنی قیامت کا) حال معلوم ہوا ہے؟ اس روز بہت سے منہ (والے) ذلیل ہوں گے۔ سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ ﴿٤﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۭ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً	تُسْقٰى	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ	لَيْسَ	لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ
داخل ہوں گے	آگ میں	دہکتی ہوئی	انکو پلایا جائے گا	سے	ایک چشمے	کھولتے ہوئے	نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی کھانا	سوائے/مگر	سے

دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی

ضَرِيْعٍ ﴿٦﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۭ ﴿٧﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا

ضَرِيْعٍ	لَا	يُسْمِنُ	وَلَا	يُغْنِيْ	مِنْ	جُوْعٍ	وُجُوْهٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	نَّاعِمَةٌ	لِ	سَعْيِ	هَا
خاردار جھاڑ	نہ	موٹا کرے	اور نہ	بے پرواہ کرے	سے	بھوک	کتنے منہ	اس دن	شاداں ہوں گے	سے	اعمال	اپنے

کھانا نہیں (ہوگا)، جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شاداں ہوں گے۔ اپنے اعمال (کی جزا) سے

وقف لازم

رَّاضِيَةٌ ۙ ﴿٩﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۭ ﴿١١﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾

رَّاضِيَةٌ	فِيْ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ	لَا	تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ
خوش دل	میں	بہشت	اونچی	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں	بے ہودہ باتیں	اس میں	چشمے (ہونگے)	بہتے ہوئے

خوش دل۔ بہشت بریں میں۔ وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے۔ اس میں چشمے بہہ رہے ہوں گے۔

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ ﴿١٣﴾ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ ﴿١٤﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ ﴿١٥﴾ وَّزَرَابِيُّ

فِيْهَا	سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ	وَ	اَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ	وَ	نَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ	وَ	زَرَابِيُّ
اس میں	تخت	اونچے بچھے ہوئے	اور	آب خورے	سامنے چنے ہوئے	اور	گاؤ تکیے/غالیچے	برابر بچھے ہوئے	اور	نفیس مسندیں

وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔ اور آب خورے (قرینے سے) رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے۔ اور نفیس مسندیں

مَبْثُوْثَةٌ ۭ ﴿١٦﴾ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۫ ﴿١٧﴾ وَاِلَى السَّمَاۗءِ كَيْفَ

مَبْثُوْثَةٌ	اَ	فَ	لَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ	وَاِلَى	السَّمَاۗءِ	كَيْفَ
بچھی ہوئی	کیا	پس	نہیں	وہ دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیسے	پیدا کیے گئے	اور طرف	آسمان کی	کیسے

بچھی ہوئی۔ کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں؟ اور آسمان کی طرف کہ کیسا

رُفِعَتْ ۫ ﴿١٨﴾ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۫ ﴿١٩﴾ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۫ ﴿٢٠﴾

رُفِعَتْ	وَاِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ	وَاِلَى	الْاَرْضِ	كَيْفَ	سُطِحَتْ
بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑوں کی	کیسے	کھڑے کیے گئے	اور طرف	زمین کی	کیسے	بچھائی گئی

بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کیے گئے ہیں؟ اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی؟

فَذَكِّرْ ۗ إِنَّمَآ أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾

فَ	ذَكِّرْ	إِنَّمَا	أَنتَ	مُذَكِّرٌ	لَّسْتَ	عَلَيْهِم	بِ	مُصَيْطِرٍ	إِلَّا	مَن	تَوَلَّىٰ	وَ	كَفَرَ
پس	نصیحت کرتے رہئے	سوائے اسکے نہیں کہ	آپ	نصیحت کرنیوالے ہیں	نہیں آپ	ان پر		داروغہ	ہاں/مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور	نہ مانا

تو تم نصیحت کرتے رہو کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہ مانا

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ

فَ	يُعَذِّبُ	هُ	اللَّهُ	الْعَذَابَ	الْأَكْبَرَ	إِنَّ	إِلَىٰ	نَا	إِيَابَ	هُمْ	ثُمَّ	إِنَّ
تو	عذاب دے گا	اسے	اللہ	عذاب	بڑا	بیشک	طرف	ہماری ہی	لوٹنا ہے	ان کو	پھر	تحقیق

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔ بیشک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم

عَلَيْنَا حِسَابَهُم ﴿٢٦﴾ ع

عَلَىٰ	نَا	حِسَابَ	هُمْ
پر/ذمہ ہے	ہمارے	حساب لینا	ان کا

ہی کو ان سے حساب لینا ہے۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ — آیاتھا ٣٠ — رکوعھا ١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْفَجْر	بِ	اسْمِ	اللَّهِ	الرَّحْمَٰنِ	الرَّحِيمِ
پو پھٹنا/وقت فجر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِي ذَٰلِكَ

وَ	الْفَجْرِ	وَ	لَيَالٍ	عَشْرٍ	وَ	الشَّفْعِ	وَ	الْوَتْرِ	وَ	اللَّيْلِ	إِذَا	يَسْرِ	هَلْ	فِي	ذَٰلِكَ
قسم ہے	فجر کی	اور	راتوں کی	دس	اور	جفت	اور	طاق کی	اور	رات کی	جب	جانے لگے	بیشک	میں	اس

فجر کی قسم، اور دس راتوں کی، اور جفت اور طاق کی، اور رات کی جب جانے لگے، (اور) بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے

قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ﴿٥﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿٧﴾ الَّتِي

قَسَمٌ	لِ	ذِي حِجْرٍ	أَ	لَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِ	عَادٍ	إِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ	الَّتِي
قسم ہے	واسطے	عقل والے کے	کیا	نہیں دیکھا آپ نے	کیسا	معاملہ کیا	آپ کے رب نے	ساتھ	عاد کے	ارم	والے ستون/دراز قد	وہ جو

لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا)۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟ (جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے)

ع ٢٦ ١٣ النصف

تمام جگہ اگر وقف کریں گے تو "ر" موٹی ہوگی۔

اگر وقف کریں گے تو قلقلہ ہوگا۔

لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨ وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝٩ وَ فِرْعَوْنَ

لَمْ يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِيْ	الْبِلَادِ	وَ ثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوْا	الصَّخْرَ	بِ	الْوَادِ	وَ فِرْعَوْنَ
نہیں پیدا ہوا	ان جیسا	میں	شہروں	اور ثمود (کے ساتھ)	جنہوں نے	تراشے	سخت پتھر	میں	وادی	اور فرعون (کے ساتھ)

درازقد۔ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا نہیں ہوئے تھے۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے۔ اور فرعون

ذِي الْأَوْتَادِ ۝١٠ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝١١ فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۝١٢ فَصَبَّ

ذِيْ	الْأَوْتَادِ	الَّذِيْنَ	طَغَوْا	فِيْ	الْبِلَادِ	فَ	أَكْثَرُوْا	فِيْهَا	الْفَسَادَ	فَ	صَبَّ
والا	میخوں	یہ وہ جنہوں نے	سرکشی کی	میں	ملکوں/شہروں	پھر/اور	بہت زیادہ کیا	ان میں	فساد	پس	برسایا/نازل کیا

کے ساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے۔ تو تمہارے پروردگار نے

عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۝١٣ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝١٤ فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا

عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ	سَوْطَ	عَذَابٍ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَ	بِ	الْمِرْصَادِ	فَ	أَمَّا	الْإِنْسَانُ	إِذَا	مَا ①
ان پر	آپ کے پروردگار نے	کوڑا	عذاب کا	بےشک	پروردگار آپ کا	البتہ	میں	گھات	پس	یہ جو	انسان	جب	کبھی

ان پر عذاب کا کوڑا نازل کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو

ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَأَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَكْرَمَنِ ۝١٥ وَ أَمَّآ إِذَا مَا ابْتَلٰىهُ

اِبْتَلٰى	هُ	رَبُّهٗ	فَ	أَكْرَمَ	هُ	وَ	نَعَّمَ	هُ	فَ	يَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	أَكْرَمَنِ	وَ أَمَّآ	إِذَا مَا	اِبْتَلٰىهُ
آزماتا ہے	اسکو	پروردگار اسکا	سو	عزت دیتا ہے	اسکو	اور	نعمت بخشتا ہے	اسے	تو	کہتا ہے	میرے پروردگار نے	مجھے عزت بخشی	اور یہ جو	جب کبھی	آزماتا ہے اسے

آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔ اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ

فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ أَهَانَنِ ۝١٦ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝١٧ وَ لَا

فَ	قَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَ	هٗ	فَ	يَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	أَهَانَنِ	كَلَّا	بَلْ	لَا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ	وَ لَا
پس	اندازے سے دیتا ہے	اسے	رزق	اسکا	تو	کہتا ہے	میرے پروردگار نے	ذلیل کیا مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ	نہیں	تم عزت سے رکھتے	یتیم کو	اور نہیں

اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ نہیں، بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے اور نہ

تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝١٨ وَ تَأْكُلُوْنَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝١٩ وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ

تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	وَ	تَأْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	أَكْلًا	لَمًّا	وَ	تُحِبُّوْنَ	الْمَالَ
ترغیب دیتے تم آپس میں	پر	کھانا کھلانے	مسکین کو	اور	تم کھا جاتے ہو	میراث کے مال کو	کھا جانا	سارا سمیٹ کر	اور	تم محبت کرتے ہو	مال سے

مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کو بہت ہی عزیز

① یہاں مَا اسمیہ ظرفیہ ہے، بعض نے اسے حرف زائد بھی لکھا ہے۔

تمام جگہ اگر وقف کریں گے تو قلقلہ ہوگا۔

حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿٢١﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿٢٢﴾

حُبًّا	جَمًّا	كَلَّا	اِذَا	دُكَّتْ	الْاَرْضُ	دَكًّا دَكًّا	وَ	جَآءَ	رَبُّكَ	وَ	الْمَلَكُ	صَفًّا صَفًّا
محبت	بہت زیادہ/شدید	ہرگز نہیں	جب	برابر کردی جائیگی	زمین	کوٹ کوٹ کر	اور	آئے گا	آپ کا پروردگار	اور	فرشتے	صف بستہ/قطار در قطار

رکھتے ہو۔ تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی۔ اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ کر آموجود ہوں گے۔

وَ جِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ

وَ	جِایْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِ جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَ	اَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى	يَقُوْلُ
اور	لائی جائے گی	اس دن	دوزخ/جہنم	اس دن	سوچے گا/متنبہ ہوگا	انسان	اور	کہاں	اس کیلئے	نصیحت پکڑنا/متنبہ ہونا	کہے گا

اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی۔ تو انسان اس دن متنبہ ہو گا مگر تنبہ (سے) اسے (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)۔ کہے گا،

يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّ لَا يُوْثِقُ

يَا	لَيْتَنِىْ	قَدَّمْتُ	لِ	حَيَاتِىْ	فَ	يَوْمَئِذٍ	لَا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗ	اَحَدٌ	وَ لَا	يُوْثِقُ
اے	کاش میں	آگے بھیج دیتا کچھ	میں/کیلئے	اپنی زندگی	پھر	اس دن	نہ	عذاب دے گا	اسکے عذاب جیسا	کوئی اور	اور نہ	باندھے گا

کاش! میں نے اپنی زندگی (جاودانی) کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ تو اس دن نہ کوئی اللہ کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دیگا اور نہ کوئی ویسا جکڑنا

وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِىْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

وَثَاقَهٗ	اَحَدٌ	يٰٓاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ	ارْجِعِىْ	اِلٰى	رَبِّكِ	رَاضِيَةً
باندھنا اسکے جیسا	کوئی اور	اے	روح	اطمینان حاصل کرنیوالی	لوٹ/واپس چل	طرف	اپنے پروردگار کی	(اپنے رب سے) راضی ہونے والی

جکڑے گا۔ اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل، تو اس سے راضی

مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ﴿٢٩﴾ وَ ادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ﴿٣٠﴾ ع ١٤

مَرْضِيَّةً	فَ	اُدْخُلِىْ	فِىْ	عِبَادِ	ى	وَ	اُدْخُلِىْ	جَنَّةِ	ى
(اپنے رب کی) پسندیدہ/پسند کی ہوئی	پس	داخل ہو	میں	بندوں	میرے	اور	داخل ہو	بہشت میں	میری

وہ تجھ سے راضی۔ تو میرے (ممتاز) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتها ۲۰ — رکوعها ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْبَلَد	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
شہر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف کی صورت میں قلقلہ ہوگا۔

لَآ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِ ۙ﴿۲﴾ وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾ لَقَدۡ

لَآ	اُقۡسِمُ	بِهٰذَا الۡبَلَدِ	وَ	اَنۡتَ	حِلٌّ ❶	بِهٰذَا الۡبَلَدِ	وَ	وَالِدٍ	وَ مَا	وَلَدَ	لَقَدۡ
نہیں	قسم کھاتا ہوں میں	اس شہر کی	اور	آپ	رہنے والے/حلال ہیں	اس شہر میں	اور	والد کی	اور اسکی جو	اس نے جنا/پیدا ہوا اسکے ہاں	البتہ تحقیق

ہمیں اس شہر (مکہ) کی قسم، اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو، اور باپ (یعنی آدم) اور اس کی اولاد کی قسم کہ

خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِيۡ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾ اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ يَّقۡدِرَ عَلَيۡهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾ يَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ

خَلَقۡنَا	الۡاِنۡسَانَ	فِيۡ	كَبَدٍ	اَ	يَحۡسَبُ	اَنۡ	لَّنۡ	يَّقۡدِرَ	عَلَيۡهِ	اَحَدٌ	يَقُوۡلُ	اَهۡلَكۡتُ
بنایا ہم نے	انسان کو	میں	تکلیف/محنت	کیا/آیا	وہ گمان کرتا ہے	کہ	ہرگز نہ	قادر ہوگا	اس پر	کوئی	کہتا ہے	میں نے برباد کیا

ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔ کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا؟ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال

مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِ ۙ﴿۸﴾ وَ لِسَانًا

مَالًا	لُّبَدًا	اَ	يَحۡسَبُ	اَنۡ	لَّمۡ	يَرَ	هٗ	اَحَدٌ	اَ	لَمۡ	نَجۡعَلۡ	لَّهٗ	عَيۡنَيۡنِ	وَ	لِسَانًا
مال	بہت سا	کیا	اسے بدگمانی ہے	کہ	نہیں	دیکھا	اس کو	کسی نے	کیا	نہیں	بنائیں ہم نے	اس کے لیے	دو آنکھیں	اور	زبان

برباد کیا۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں؟ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ اور زبان

وَّ شَفَتَيۡنِ ۙ﴿۹﴾ وَ هَدَيۡنٰهُ النَّجۡدَيۡنِ ۚ﴿۱۰﴾ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا

وَ	شَفَتَيۡنِ	وَ	هَدَيۡنَا	هُ	النَّجۡدَيۡنِ	فَ	لَا	اِقۡتَحَمَ	الۡعَقَبَةَ	وَ مَا	اَدۡرٰىكَ	مَا
اور	دو ہونٹ	اور	ہم نے دکھا دیئے	اسکو	دونوں راستے	پس	نہ	وہ خطرات میں گزرا	گھاٹی پر سے	اور کیا	سمجھے آپ	کیا ہے

اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)؟ (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر وشر کے) دونوں رستے بھی دکھا دیئے۔ مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔ اور تم کیا سمجھے کہ

الۡعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِيۡ يَوۡمٍ ذِيۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾

الۡعَقَبَةُ	فَكُّ	رَقَبَةٍ	اَوۡ	اِطۡعٰمٌ	فِيۡ	يَوۡمٍ	ذِيۡ	مَسۡغَبَةٍ	يَّتِيۡمًا	ذَا	مَقۡرَبَةٍ
گھاٹی	چھڑانا	گردن (غلامی سے)	یا	کھانا کھلانا	میں	دن	والے	بھوک	یتیم	صاحب	قرابت کو

گھاٹی کیا ہے؟ کسی (کی) گردن کا چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو

اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ

اَوۡ	مِسۡكِيۡنًا	ذَا مَتۡرَبَةٍ	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	تَوَاصَوۡا ❷	بِالصَّبۡرِ
یا	مسکین کو	والا فقروفاقہ/خاکسار	پھر	ہو	سے	ان لوگوں جو	ایمان لائے	اور	آپس میں وصیت/نصیحت کرتے رہے	صبر کی

یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت

وقف لازم

❶ اَنۡتَ حِلٌّ: آپ رہنے والے ہیں یا آپ حلال ہیں (یعنی آپ پر ظلم کو حلال کر لیا گیا ہے)۔ دونوں مفہوم ہو سکتے ہیں۔ ❷ تَوَاصَوۡا: آپس میں وصیت کرتے رہے، آپس میں نصیحت کرتے رہے۔

وَ تَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا

وَ	تَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْمَيْمَنَةِ ❶	وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	نَا
اور	آپس میں وصیت کرتے رہے	رحم/شفقت کرنے کی	یہی لوگ	والے/صاحب	داہنی طرف/سعادت ہیں	اور جنہوں نے	نہ مانا	آیتوں کو	ہماری

اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے۔ یہی لوگ صاحب سعادت ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو نہ مانا

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲۰ ۱۵

هُمْ	اَصْحٰبُ	الْمَشْئَمَةِ	عَلَيْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ
وہ	والے	بائیں جانب/بدبختی	ان پر	آگ (ہوگی)	ہر طرف سے بند کی گئی/مسلط کی گئی

وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الشَّمْس	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سورج	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَ الَّيْلِ اِذَا

وَ	الشَّمْسِ	وَ	ضُحٰى	هَا	وَ	الْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰى	هَا	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰى	هَا	وَ	الَّيْلِ	اِذَا
قسم ہے	سورج کی	اور	روشنی کی	اسکی	اور	چاند کی	جب	پیچھے آئے	اس کے	اور	دن کی	جب	روشن کرے	اس کو	اور	رات کی	جب

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب اسکے پیچھے نکلے، اور دن کی جب اسے چمکا دے، اور رات کی جب

يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَ نَفْسٍ وَّ مَا

يَغْشٰى	هَا	وَ	السَّمَآءِ	وَ	مَا	بَنٰى	هَا	وَ	الْاَرْضِ	وَ مَا	طَحٰى	هَا	وَ	نَفْسٍ	وَ مَا
چھپائے	اسکو	اور	آسمان کی	اور	جیسا/اسکی جس نے	بنایا	اس کو	اور	زمین کی	اور اسکی جس نے	پھیلایا	اس کو	اور	نفس/انسان کی	اور اسکی جس نے

اسے چھپالے، اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا، اور انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے

سَوّٰىهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾ وَ قَدْ خَابَ

سَوّٰى	هَا	فَ	اَلْهَمَ	هَا	فُجُوْرَ	هَا	وَ	تَقْوٰى	هَا	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰى	هَا	وَ قَدْ	خَابَ
برابر کیا	اس کو	پھر	سمجھ دی	اسکو	بدکاری کی	اسکی	اور	پرہیزگاری کی	اسکی	تحقیق	وہ مراد کو پہنچا	جس نے	پاک کیا	اس (نفس) کو	اور تحقیق	وہ نامراد ہوا

اعضا) کو برابر کیا پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا اور جس

❶ داہنی طرف والے یعنی صاحب سعادت۔

مَنۡ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ بِطَغۡوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انۡۢبَعَثَ اَشۡقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمۡ

مَنۡ	دَسّٰى	هَا	كَذَّبَتۡ	ثَمُوۡدُ	بِ	طَغۡوٰى	هَا	اِذۡ	انۡۢبَعَثَ	اَشۡقٰى	هَا	فَقَالَ	لَهُمۡ
جس نے	خاک میں ملایا	اسے	جھٹلایا	ثمود نے	بسبب	سرکشی	اپنی	جب	اٹھ کھڑا ہوا	بڑا بدبخت	اس کا	تو کہا	ان سے

نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا۔ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا۔ جب ان میں سے ایک نہایت بدبخت اٹھا تو اللہ کے

رَسُوۡلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقۡيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۙ۬ فَدَمۡدَمَ

رَسُوۡلُ	اللّٰهِ	نَاقَةَ	اللّٰهِ	وَ	سُقۡيٰ	هَا	فَ	كَذَّبُوۡا	هُ	فَ	عَقَرُوۡا	هَا	فَ	دَمۡدَمَ
رسول نے	اللہ کے	(خبردار ہو) اونٹنی (سے)	اللہ کی	اور	پانی پینے کی باری (سے)	اسکی	پس	جھٹلایا انہوں نے	اسے	پھر	ٹانگیں کاٹ دیں	اسکی	پس	تباہ کر دیا

پیغمبر (صالحؑ) نے ان سے کہا کہ اللہ کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو۔ مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں، تو خدا نے

عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَ لَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع ۱۵/۱۶

عَلَيۡهِمۡ	رَبُّهُمۡ	بِ	ذَنۡۢبِ	هِمۡ	فَ	سَوّٰى	هَا	وَ لَا	يَخَافُ	عُقۡبٰى	هَا
ان کو	انکے رب نے	بسبب	گناہ کے	انکے	اور	برابر کر دیا	اس (قوم) کو	اور نہیں	وہ ڈرتا / (کسی خرابی کا) اندیشہ رکھتا	(برے) انجام سے	اس کے

ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اٰيَاتُهَا ۲۱ — رُكُوۡعُهَا ۱

الَّيۡل	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
رات	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ﴿۱﴾ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الۡاُنۡثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ

وَ	الَّيۡلِ	اِذَا	يَغۡشٰى	وَ	النَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰى	وَ مَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ	وَ	الۡاُنۡثٰى	اِنَّ
قسم	رات کی	جب	وہ چھا جائے	اور	دن کی	جب	روشن ہو	اور اسکی جس نے	پیدا کیے	نر	اور	مادہ	بے شک

رات کی قسم جب (دن کو) چھپا لے، اور دن کی قسم جب چمک اٹھے، اور اس (ذات) کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کیے کہ

سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَ اتَّقٰى ﴿۵﴾ وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ

سَعۡيَ	كُمۡ	لَ شَتّٰى	فَ	اَمَّا	مَنۡ	اَعۡطٰى	وَ	اتَّقٰى	وَ	صَدَّقَ	بِ الۡحُسۡنٰى	فَ	سَ نُيَسِّرُ	هٗ
کوشش	تمہاری	طرح طرح کی ہے	سو	وہ کہ	جس نے	دیا	اور	پرہیزگار بنا	اور	سچ جانا	نیک بات کو	پس	ہم جلد سہولت دیں گے	اسے

تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔ تو جس نے (اللہ کے رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی اور نیک بات کو سچ جانا اس کو ہم آسان طریقے کی

لِلۡیُسۡرٰی ؕ ۷ وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَ اسۡتَغۡنٰی ۙ ۸ وَ کَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ ۹ فَسَنُیَسِّرُہٗ

لِ الۡیُسۡرٰی	وَ اَمَّا	مَنۡ	بَخِلَ	وَ	اِسۡتَغۡنٰی	وَ	کَذَّبَ	بِ الۡحُسۡنٰی	فَسَنُیَسِّرُہٗ
آسانی/آسان راہ کیلئے	اور وہ کہ	جس نے	بخل کیا	اور	بے پروا بنا رہا	اور	جھوٹ سمجھا	نیک بات کو	تو ہم عنقریب اسے آسانی دیں گے

توفیق دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا اسے سختی میں

لِلۡعُسۡرٰی ؕ ۱۰ وَ مَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُ مَالُہٗۤ اِذَا تَرَدّٰی ؕ ۱۱ اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡہُدٰی ۫ۖ ۱۲ وَ اِنَّ

لِ الۡعُسۡرٰی	وَ مَا	یُغۡنِیۡ	عَنۡہُ	مَالُ	ہٗ	اِذَا	تَرَدّٰی	اِنَّ	عَلَیۡنَا	لَ الۡہُدٰی	وَ اِنَّ
سختی/تنگی کیلئے	اور نہیں	فائدہ دے گا	اسے	مال	اس کا	جب	وہ گرے گا (جہنم میں)	یقیناً	ہم پر/ ہمارا کام	راہ دکھانا ہے	اور بے شک

اگر وقف کریں گے تو الف بھی پڑھا جائے گا۔

پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ کے گڑھے میں) گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔ ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے۔ اور

لَنَا لَلۡاٰخِرَۃَ وَ الۡاُوۡلٰی ۱۳ فَاَنۡذَرۡتُکُمۡ نَارًا تَلَظّٰی ۚ ۱۴ لَا یَصۡلٰىہَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَی ۙ ۱۵

لَنَا	لَ الۡاٰخِرَۃَ	وَ	الۡاُوۡلٰی	فَ	اَنۡذَرۡتُ	کُمۡ	نَارًا	تَلَظّٰی	لَا	یَصۡلٰی	ہَا	اِلَّا	الۡاَشۡقَی
ہمارے پاس	آخرت	اور	دنیا	پس	میں نے ڈرا دیا	تمہیں	آگ سے	بھڑکتی ہوئی	نہ	داخل ہوگا	اس میں	مگر	جو بڑا بد بخت ہے

اگر وقف کریں گے تو الف بھی پڑھا جائے گا۔

آخرت اور دنیا ہماری ہی چیزیں ہیں۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا۔ اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدبخت ہے۔

الَّذِیۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ؕ ۱۶ وَ سَیُجَنَّبُہَا الۡاَتۡقَی ۙ ۱۷ الَّذِیۡ یُؤۡتِیۡ مَالَہٗ یَتَزَکّٰی ۚ ۱۸

الَّذِیۡ	کَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰی	وَ	سَیُجَنَّبُ	ہَا	الۡاَتۡقَی	الَّذِیۡ	یُؤۡتِیۡ	مَالَہٗ	یَتَزَکّٰی
جس نے	جھٹلایا	اور	منہ پھیرا	اور	ضرور بچا لیا جائے گا	اس سے	بڑا پرہیزگار	جو	دیتا ہے	مال اپنا	تاکہ پاک ہو

اگر وقف کریں گے تو الف بھی پڑھا جائے گا۔

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔

وَ مَا لِاَحَدٍ عِنۡدَہٗ مِنۡ نِّعۡمَۃٍ تُجۡزٰۤی ۙ ۱۹ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ رَبِّہِ الۡاَعۡلٰی ۚ ۲۰

وَ مَا	لِ اَحَدٍ	عِنۡدَہٗ	مِنۡ	نِعۡمَۃٍ	تُجۡزٰی	اِلَّا	اِبۡتِغَآءَ	وَجۡہِ	رَبِّہِ	الۡاَعۡلٰی
اور نہیں	کسی کا	اس پر	کوئی	احسان	جس کا بدلہ دیا جائے	مگر	حاصل کرنے	رضامندی	اپنے رب کی	جو سب سے برتر ہے

اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے۔

وَ لَسَوۡفَ یَرۡضٰی ؑ ۲۱ ع ۲۱/۱۷

وَ	لَ	سَوۡفَ	یَرۡضٰی
اور	البتہ/ضرور	عنقریب	وہ راضی ہوگا

اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١١ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الضُّحٰى	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
وقت چاشت/دن چڑھے کی روشنی	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الضُّحٰى ① وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى ② مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى ③ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

وَ	الضُّحٰى	وَ	الَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى	مَا	وَدَّعَ	كَ	رَبُّكَ	وَمَا	قَلٰى	وَ	لَ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ
قسم ہے	روز روشن کی	اور	رات کی	جب کہ	وہ چھا جائے	نہ	چھوڑا	آپ کو	آپ کے پروردگار نے	اور نہ	وہ ناراض ہوا	اور	البتہ	آخرت	بہتر ہے

آفتاب کی روشنی کی قسم اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے کہ (اے محمدؐ) تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت

لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ④ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑤ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا

لَكَ	مِنَ	الْاُوْلٰى	وَ	لَ	سَوْفَ	يُعْطِيْ	كَ	رَبُّكَ	فَ	تَرْضٰى	اَ	لَمْ يَجِدْ	كَ	يَتِيْمًا
آپ کیلئے	سے	اس دنیا/پہلی حالت	اور	ضرور	عنقریب	دے گا	آپ کو	آپ کا رب	پھر	آپ راضی ہوجائیں گے	کیا	اس نے نہیں پایا	آپکو	یتیم

تمہارے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہوجاؤ گے۔ بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر

فَاٰوٰى ⑥ وَ وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ⑦ وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ⑧ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ

فَ	اٰوٰى	وَ	وَجَدَ	كَ	ضَآلًّا	فَ	هَدٰى	وَ	وَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَ	اَغْنٰى	فَ	اَمَّا	الْيَتِيْمَ
پھر	جگہ دی	اور	پایا	آپ کو	راستے سے ناواقف	تو	سیدھا راستہ دکھایا	اور	پایا آپ کو	تنگدست	تو	غنی کردیا/بے پرواکردیا	پس	جو	یتیم ہو

جگہ نہیں دی؟ (بیشک دی) اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔ تو تم بھی یتیم پر

ع ١٨ فَلَا تَقْهَرْ ⑨ وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ⑩ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪

فَلَا	تَقْهَرْ	وَ اَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ	وَ اَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَ	حَدِّثْ
پس نہ	قہر سے پیش آئیں	اور جو	سائل/مانگنے والا ہو	پس نہ	جھڑکیں	اور جو	نعمت ہے	آپ کے پروردگار کی	سو	بیان کرتے رہئے

ستم نہ کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٨ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الشَّرْح	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھولنا/تسکین پانا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣

اَ	لَمْ نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَ	كَ	وَ	وَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَ	كَ	الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ	ظَهْرَ	كَ
کیا	نہیں ہم نے کھولا	آپ کیلئے	سینہ	آپ کا	اور	اتارا ہم نے	آپ سے	بوجھ	آپ کا	جس نے	توڑ رکھی تھی	کمر	آپ کی

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) اور تم پر سے بوجھ بھی اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ رکھی تھی

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦

وَ	رَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَ	كَ	فَ	اِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا	اِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا
اور	بلند کیا ہم نے	آپ کیلئے	ذکر	آپ کا	پس/ہاں	بے شک	ساتھ	مشکل کے	آسانی بھی ہے	بیشک	ساتھ	مشکل کے	آسانی ہے

اور تمہارا ذکر بلند کیا۔ ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (اور) بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨ ع ٨/١ ١٩

فَ	اِذَا	فَرَغْتَ	فَ	انْصَبْ	وَاِلٰى	رَبِّكَ	فَ	ارْغَبْ
پس	جب	آپ فارغ ہوں	تو	محنت کیجئے (عبادت میں)	اور طرف	اپنے پروردگار کی	پس	رغبت کیجئے

فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

التِّيْن	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
انجیر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝١ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝٢ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا

وَ	التِّيْنِ	وَ	الزَّيْتُوْنِ	وَ	طُوْرِ	سِيْنِيْنَ	وَهٰذَا	الْبَلَدِ	الْاَمِيْنِ	لَقَدْ	خَلَقْنَا
قسم ہے	انجیر کی	اور	زیتون کی	اور	طور	سینا کی	اور اس	شہر	امن والے کی (مکہ)	تحقیق	پیدا کیا ہم نے

انجیر کی قسم اور زیتون کی اور طورِ سینین کی اور اس امن والے شہر کی کہ ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝٤ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝٥ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الْاِنْسَانَ	فِيْٓ	اَحْسَنِ	تَقْوِيْمٍ	ثُمَّ	رَدَدْنَا	هُ	اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
انسان کو	میں	بہت اچھی	ساخت/سانچے	پھر	لوٹادیا ہم نے	اسکو	بہت نیچے	نیچے والوں سے/پستی میں	سوائے/مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے

بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے۔ پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔ مگر جو لوگ ایمان لائے

اگر وقف کریں گے تو الف بھی پڑھا جائے گا۔

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ

وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	فَ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ	فَ	مَا	يُكَذِّبُ	كَ	بَعْدُ
اور	عمل کیے	نیک	پس	ان کے لیے	بدلہ ہے	نہ	کم کیا ہوا/ختم ہونے والا	پھر	کون	جھٹلاسکتا ہے	آپ کو	اس کے بعد

❶ اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔ تو (اے آدم زاد!) پھر تو جزا کے دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟

ع ۸/۲۰

بِالدِّيْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

بِ الدِّيْنِ	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِ اَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ
جزا کے دن کے بارے میں	کیا	نہیں ہے	اللہ	بڑا حاکم	سب حاکموں سے

کیا اللہ سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا ۱۹ | رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْعَلَق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
جما ہوا خون	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ

اِقْرَاْ	بِ	اِسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ	اِقْرَاْ	وَ	رَبُّكَ
پڑھیے	ساتھ	نام	اپنے پروردگار کے	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان کو	سے	جمے ہوئے خون	پڑھیے	اور	پروردگار آپ کا

(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار

وقف کی صورت میں قلقلہ ہوگا۔

الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ؕ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ

الْاَكْرَمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِ	الْقَلَمِ	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا	لَمْ يَعْلَمْ	كَلَّا	اِنَّ
بڑا کریم ہے	جس نے	سکھایا	ساتھ	قلم کے	اس نے سکھائیں	انسان کو	وہ باتیں جو	وہ نہیں جانتا تھا	ہرگز نہیں	بیشک

بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔ مگر

الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ؕ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ؕ﴿۸﴾ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ

الْاِنْسَانَ	لَ يَطْغٰى	اَنْ	رَاٰ	هُ	اسْتَغْنٰى	اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ	الرُّجْعٰى	اَ	رَءَيْتَ	الَّذِيْ
انسان	سرکش ہوجاتا ہے	جبکہ	دیکھتا ہے	اپنے آپ کو	بے پروا/غنی	تحقیق	طرف	آپ کے رب کی	لوٹ کر جانا ہے	کیا	تونے دیکھا	اس شخص کو جو

انسان سرکش ہوجاتا ہے جبکہ اپنے تئیں غنی دیکھتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو

❶ لفظی اور بامحاورہ ترجمے میں فرق ہے، دونوں مفہوم ہوسکتے ہیں۔ مَا يُكَذِّبُكَ یعنی کیا چیز تجھ سے تکذیب کرا رہی ہے، سادہ مفہوم میں: تو کیوں جھٹلاتا ہے۔

يَنْهٰى ⑨ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑩ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫

يَنْهٰى	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى	اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰى	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى
منع کرتا ہے	ایک بندے کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے	بھلا دیکھو	اگر	یہ ہو	پر	راہِ راست	یا	حکم کرے	پرہیزگاری کا

منع کرتا ہے (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہِ راست پر ہو یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا)۔

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ⑬ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۵

اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَذَّبَ	وَ	تَوَلّٰى	اَ	لَمْ	يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى	كَلَّا	لَئِنْ	لَّمْ يَنْتَهِ
بھلا دیکھو	اگر	اس نے جھٹلایا (حق کو)	اور	منہ موڑا	کیا	نہیں	وہ جانتا	کہ	اللہ	دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں	اگر	نہ وہ باز آیا

اور دیکھو تو اگر اس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا)۔ کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ دیکھو، اگر وہ باز نہ آئے گا

لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰ سَنَدْعُ

لَنَسْفَعًا	بِالنَّاصِيَةِ	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	فَ	لْيَدْعُ	نَادِيَ	هٗ	سَنَدْعُ
تو ہم ضرور گھسیٹیں گے	پیشانی کے بالوں کیساتھ	پیشانی	جھوٹی	خطاکار	پس	چاہیے کہ وہ بلالے	یاروں کی مجلس	اپنے	ہم بھی بلائیں گے

تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلا لے ہم بھی اپنے مؤکلان

الزَّبَانِيَةَ ⑱ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ۩ ⑲ ع ۱۹ ۲ السجدۃ ۱۴

الزَّبَانِيَةَ	كَلَّا	لَا تُطِعْ	هُ	وَ	اسْجُدْ	وَ	اقْتَرِبْ
دوزخ کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ مانیں بات	اس کی	اور	سجدہ کریں	اور	قرب حاصل کریں (اللہ کا)

دوزخ کو بلائیں گے۔ دیکھو، اس کا کہا نہ ماننا اور سجدہ کرنا اور (اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۵ | رُكُوْعُهَا ۱

الْقَدْر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
عظمت/طاقت/اندازہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ ② لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۵ خَيْرٌ

اِنَّا	اَنْزَلْنَا	هُ	فِيْ	لَيْلَةِ	الْقَدْرِ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ	خَيْرٌ
تحقیق ہم نے	نازل کیا	اسے	میں	رات	قدر کی	اور کیا	جانیں آپ	کیا ہے	رات	قدر کی	شب	قدر	بہتر ہے

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار

وقف کی صورت میں نون مُوْلیٰ ہوگی۔

وقف کی صورت میں ن ساکن ہوگی۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم معانقة ١٨ الثلثة ٢٤ص١٥-

مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ؕ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ الرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۛ﴿٤﴾

مِنۡ	اَلۡفِ	شَهۡرٍ	تَنَزَّلُ	الۡمَلٰٓئِكَةُ	وَ	الرُّوۡحُ	فِيۡهَا	بِ	اِذۡنِ	رَبِّهِمۡ	مِنۡ	كُلِّ	اَمۡرٍ
سے	ہزار	مہینوں	نازل ہوتے ہیں	فرشتے	اور	روح/جبریل	اس میں	سے	حکم	پروردگار اپنے	سے/واسطے	ہر	حکم/کام

مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام (کے انتظام) کے لیے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ﴿٥﴾

سَلٰمٌ	هِيَ	حَتّٰى	مَطۡلَعِ	الۡفَجۡرِ
سلامتی ہے	یہ	تک	طلوع	فجر

یہ (رات) طلوعِ صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

سُوۡرَةُ الۡبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوۡعُهَا ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡبَيِّنَة	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
کھلی دلیل	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ

لَمۡ	يَكُنۡ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡ	اَهۡلِ	الۡكِتٰبِ	وَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	مُنۡفَكِّيۡنَ	حَتّٰى	تَاۡتِيَ	هُمۡ
نہیں	تھے	وہ لوگ جو	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	اور	مشرکین	باز آنے والے	یہاں تک کہ	آتی	ان کے پاس

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل

الۡبَيِّنَةُ ۙ﴿١﴾ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿٢﴾ فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿٣﴾ وَ مَا

الۡبَيِّنَةُ	رَسُوۡلٌ	مِنۡ	اللّٰهِ	يَتۡلُوۡا	صُحُفًا	مُطَهَّرَةً	فِيۡهَا	كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ	وَ مَا
کھلی دلیل	ایک رسول	طرف سے	اللہ کی	جو پڑھتا	اوراق/صحیفے	پاک	جن میں	لکھی ہوئی باتیں	مستحکم	اور نہیں

(نہ) آتی۔ (یعنی) اللہ کے پیغمبر جو پاک اوراق پڑھتے ہیں، جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں۔ اور

تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ﴿٤﴾ وَ مَاۤ اُمِرُوۡۤا

تَفَرَّقَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	اِلَّا	مِنۡ بَعۡدِ	مَا	جَآءَتۡ	هُمۡ	الۡبَيِّنَةُ	وَ مَا	اُمِرُوۡا
متفرق ہوئے	وہ لوگ جن کو	دی گئی	کتاب	مگر	اسکے بعد	کہ	آگئی	انکے پاس	دلیل واضح	اور نہیں	حکم ہوا انہیں

اہل کتاب جو متفرق (ومختلف) ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آ جانے کے بعد (ہوئے ہیں)۔ اور ان کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ

اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَ يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

اِلَّا	لِ	يَعْبُدُوْا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	حُنَفَآءَ	وَ	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤْتُوْا	الزَّكٰوةَ
مگر	یہ کہ	عبادت کریں	اللہ کی	اخلاص کے ساتھ	اسی کیلئے	عبادت/ اطاعت	یکسو ہو کر	اور	وہ قائم کریں	نماز	اور	دیتے رہیں	زکوٰۃ

وہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں (اور) یکسو ہو کر اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَ ذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ فِيْ

وَ	ذٰلِكَ	دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ	فِيْ
اور	یہی	دین ہے	سچا/مضبوط	بیشک	جولوگ	کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	اور	مشرکین	میں (ہونگے)

اور یہی سچا دین ہے۔ جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ

نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

نَارِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا
آگ	دوزخ کی	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہی لوگ	وہ	بدترین	مخلوق ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کیے

دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ

الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ	جَزَآؤُ	هُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
نیک	وہی لوگ	وہ	بہترین	مخلوق ہیں	بدلہ/صلہ	ان کا	ہاں/نزدیک	ان کے پروردگار کے	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے/ہمیشگی کے

کرتے رہے وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ
بہتی ہیں	سے	نیچے	ان کے	نہریں	رہا کریں گے	ان میں	ہمیشہ	خوش ہوا	اللہ	ان سے	اور	وہ راضی ہوئے	اس سے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، ابدالآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ ع ع ۸/۲۲

ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ
یہ	اس کیلئے ہے جو	ڈرتا رہا	اپنے پروردگار سے

یہ (صلہ) اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ — آيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الزِّلْزَال/الزَّلْزَلَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
زلزلہ/بھونچال	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ ① وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ ② وَ قَالَ الْاِنْسَانُ

اِذَا	زُلْزِلَتْ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَ	هَا	وَ	اَخْرَجَتْ	الْاَرْضُ	اَثْقَالَ	هَا	وَ قَالَ	الْاِنْسَانُ
جب	ہلا ڈالی جائے گی	زمین	بھونچال سے	اسکے/اپنے	اور	نکال ڈالے گی	زمین	بوجھ	اپنے	اور کہے گا	انسان

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال ڈالے گی اور انسان کہے گا کہ

مَا لَهَا ۚ ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ ④ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۭ ⑤ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ

مَا	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَ	هَا	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا	يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ
کیا ہوا	اس کو	اس دن	وہ بیان کرے گی	خبریں/حالات	اپنے	کیونکہ	آپ کے پروردگار نے	حکم دیا	اس کو	اس دن	لوٹیں گے/آئیں گے

اس کو کیا ہوا ہے؟ اس روز وہ اپنے حالات بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہو گا)۔ اس دن لوگ

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ ۬ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۭ ⑥ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۭ ⑦

النَّاسُ	اَشْتَاتًا	لِ	يُرَوْا	اَعْمَالَ	هُمْ	فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَرَ	هٗ
لوگ	منتشر/گروہ گروہ	تاکہ	انکو دکھا دیئے جائیں	اعمال	ان کے	پس جس نے	کی ہوگی	برابر	ذرہ کے	نیکی	وہ دیکھ لے گا	اسے

گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے

ع ٨/٢٤ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧ ع

وَ مَنْ	يَعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَرَ	هٗ
اور جس نے	کی ہوگی	برابر	ذرہ کے	برائی	وہ دیکھ لے گا	اس کو

ذرہ بھر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — آيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْعٰدِيٰتِ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
تیز دوڑنے والیاں تیز رو گھوڑے	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③ فَاَثَرْنَ

وَ	الْعٰدِيٰتِ	ضَبْحًا	فَ	الْمُوْرِيٰتِ	قَدْحًا	فَ	الْمُغِيْرٰتِ ❶	صُبْحًا	فَ	اَثَرْنَ
قسم	سرپٹ دوڑنیوالے گھوڑوں کی	جو ہانپ اٹھتے ہیں	پھر	آگ نکالنے والوں کی	پتھر جھاڑ کر	پھر	غارت گری کرنے والوں کی	صبح کو	پھر	اٹھاتے ہیں

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں، پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں، پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں، پھر اس میں گرد

بِهٖ نَقْعًا ④ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ⑥ وَ اِنَّهٗ عَلٰى

بِهٖ	نَقْعًا	فَ	وَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّ	هٖ	لَكَنُوْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	عَلٰى
اس وقت میں	گرد	پھر	گھس جاتے ہیں	اس وقت میں	فوج میں	کہ/بیشک	انسان	پروردگار کا	اپنے	یقیناً ناشکرا ہے	اور	یقیناً وہ	پر

اٹھاتے ہیں، پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے۔ اور وہ اس سے

ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ⑦ وَ اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ	وَ	اِنَّهٗ	لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ	اَ	فَلَا	يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِيْ
اس بات	گواہ/جانتا ہے	اور	بلاشبہ وہ	محبت میں	مال کی	بہت سخت ہے	کیا	نہیں	وہ جانتا	جب	باہر نکال لیا جائیگا	جو کچھ	میں

آگاہ بھی ہے۔ وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لیے جائیں گے۔

الْقُبُوْرِ ⑨ وَ حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ⑩ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪ ع ۱ / ۲۵

الْقُبُوْرِ	وَ	حُصِّلَ	مَا	فِيْ	الصُّدُوْرِ	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَخَبِيْرٌ
قبروں	اور	ظاہر کیا جائے گا	جو کچھ	میں	دلوں	بیشک	پروردگار ان کا	ان (کے حال) سے	اس دن	خوب واقف ہوگا

اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔ بیشک ان کا پروردگار اس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

تمام جگہ وقف کی صورت میں قلقلہ ہوگا۔

اگر وقف کریں گے تو زاء موقوف ہوگی۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْقَارِعَة	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کھٹکھٹانے والی/آفت	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ① مَا الْقَارِعَةُ ② وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ③ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ

اَلْقَارِعَةُ	مَا	الْقَارِعَةُ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ	يَوْمَ	يَكُوْنُ	النَّاسُ
کھڑکھڑانے والی/کھٹکھٹانیوالی/قیامت	کیا ہے	قیامت	اور کیا	جانیں آپ	کیا ہے	قیامت	جس دن	ہوں گے	لوگ

کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ (وہ قیامت ہے)، جس دن لوگ ایسے ہوں گے

❶ یعنی (دشمن پر) ٹوٹ پڑنے والے۔

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ ﴿٤﴾ وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ؕ فَاَمَّا مَنْ

كَ	الْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ	وَ	تَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَ	الْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ	فَ	اَمَّا	مَنْ
مانند/طرح	پروانوں کی	بکھرے ہوئے	اور	ہوں گے	پہاڑ	مانند	رنگی ہوئی اون	جو دھنکی ہوئی ہو	پس	وہ جو	جس کے

جیسے بکھرے ہوئے پتنگے اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اون۔ تو جس کے (اعمال کے)

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿٦﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ؕ وَ اَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ ﴿٨﴾

ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُ	هٗ	فَ	هُوَ	فِيْ	عِيْشَةٍ	رَاضِيَةٍ	وَ اَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ
بھاری ہوئے	وزن	اسکے	تو	وہ	میں (ہوگا)	عیش/زندگی	دل پسند	اور وہ جو	جس کے	ہلکے ہونگے	وزن اسکے

وزن بھاری نکلیں گے وہ دل پسند عیش میں ہو گا۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے

ع ١ / ٢٦

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ؕ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ﴿١٠﴾ؕ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾ع

فَ	اُمُّ	هٗ	هَاوِيَةٌ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	هِيَهْ ❶	نَارٌ	حَامِيَةٌ
تو	ٹھکانا	اس کا	ھاویہ (ہوگا)	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	وہ	آگ	دہکتی ہوئی

اس کا مرجع ہاویہ ہے۔ اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٨ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

التَّكَاثُرُ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
بہتات کی حرص دولت وجاہ کیلئے باہم جھگڑنا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ؕ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا

اَلْهٰى	كُمُ	التَّكَاثُرُ	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	ثُمَّ	كَلَّا
غافل کیا	تمہیں	کثرت کی طلب نے	یہاں تک کہ	تم نے جا دیکھیں	قبریں	ہرگز نہیں	عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائے گا	پھر	ہرگز نہیں

(لوگو!) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا، یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ دیکھو، تمہیں عنقریب معلوم ہوجائے گا۔ پھر دیکھو،

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ؕ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ؕ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ۙ ثُمَّ

سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ	لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ	ثُمَّ
عنقریب	تمہیں معلوم ہوجائے گا	ہرگز نہیں/ بیشک	اگر	تم جانتے	جاننا	یقین کا	البتہ تم ضرور دیکھو گے	دوزخ کو	پھر

تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو، اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے، پھر

❶ اس میں ہٗ سکتہ کی ہے جو کچھ معنی نہیں دیتی۔

لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ﴿۸﴾ ع ٨ ٢٧

لَتَرَوُنَّ	هَا	عَيۡنَ	الۡيَقِيۡنِ	ثُمَّ	لَتُسۡـَٔلُنَّ	يَوۡمَئِذٍ	عَنِ	النَّعِيۡمِ
البتہ ضرور دیکھو گے	اسے	آنکھ سے	یقین کی	پھر	البتہ ضرور تم سے پوچھا جائیگا	اس روز	بارے میں	نعمتوں کے

اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آ جائے گا)۔ پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہو گی۔

سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُها ٣ — رُکُوعُها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡعَصۡر	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
وقت عصر/زمانہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَ الۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وَ	الۡعَصۡرِ	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَفِىۡ	خُسۡرٍ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	عَمِلُوۡا	الصّٰلِحٰتِ
قسم	عصر کی/زمانہ کی	بیشک	انسان	البتہ میں	خسارے/نقصان	مگر/لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور	عمل کرتے رہے	نیک

عصر کی قسم کہ انسان نقصان میں ہے۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾ ع ١ ٢٨

وَ	تَوَاصَوۡا	بِالۡحَقِّ	وَ	تَوَاصَوۡا	بِالصَّبۡرِ
اور	آپس میں تلقین کرتے رہے	حق کی	اور	آپس میں تاکید کرتے رہے	صبر کی

اور آپس میں حق (بات) کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُها ٩ — رُکُوعُها ١

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡهُمَزَة	بِ	اِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
عیب گو تہمت لگانے والا	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِىۡ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ

وَيۡلٌ	لِ	كُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِ	الَّذِىۡ	جَمَعَ	مَالًا	وَ	عَدَّدَ	هٗ	يَحۡسَبُ	اَنَّ	مَالَ	هٗ
تباہی ہے	کیلئے	ہر	عیب گو/بہت طعنہ دینے والا	غیبت گو	جو	جمع کرتا ہے	مال	اور	گن گن کر رکھتا ہے	اسے	وہ خیال کرتا ہے	کہ	مال	اس کا

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے (اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال

اگر وقف کریں گے تو زا موقوف ہو گی۔

اَخْلَدَهٗ ۳ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۴ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۵ نَارُ اللّٰهِ

اَخْلَدَ	هٗ	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ	فِيْ	الْحُطَمَةِ	وَ مَا	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحُطَمَةُ	نَارُ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہے گا	اسکے پاس	ہرگز نہیں	یقیناً وہ ضرور ڈالا جائیگا	میں	حطمہ/ روندنے والی	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	حطمہ	آگ	اللہ کی

اس کی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہو گا۔ ہرگز نہیں، وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی

الْمُوْقَدَةُ ۶ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۷ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۸ فِيْ

الْمُوْقَدَةُ	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ	عَلَى	الْاَفْـِٕدَةِ	اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ	فِيْ
بھڑکائی ہوئی	جو	جا پہنچے گی	تک/ پر	دلوں	بیشک وہ	ان پر	مسلط کردی جائے گی	میں

آگ ہے جو دلوں پر جا لپٹے گی۔ (اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (یعنی آگ کے)

ع ۹ ۲۹ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۹ ع

	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ	
	ستونوں	لمبے لمبے/ دراز	

لمبے لمبے ستونوں میں۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

الْفِيْلِ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ہاتھی	ساتھ/ سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ

اَ	لَمْ تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِ	اَصْحٰبِ	الْفِيْلِ	اَ	لَمْ يَجْعَلْ	كَيْدَ	هُمْ	فِيْ
کیا	نہیں دیکھا آپ نے	کس طرح/ کیا	کیا	آپ کے پروردگار نے	ساتھ	والوں	ہاتھی	کیا	نہ کردیا	داؤ/ مکروفریب	ان کا	میں

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا ان کا داؤ غلط

تَضْلِيْلٍ ۲ وَّ اَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

تَضْلِيْلٍ	وَ	اَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ	تَرْمِيْ	هِمْ	بِ حِجَارَةٍ	مِنْ
بیکار/گمراہ کرنا	اور	بھیجے اس نے	ان پر	پرندجانور	گروہ درگروہ	پھینکتے تھے	ان پر	پتھریاں	سے/ کی

نہیں کیا؟ (کیا)۔ اور ان پر جھلڑ کے جھلڑ جانور بھیجے جو ان پر کھنگر کی پتھریاں

سِجِّيْلٍ ۪ۙ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿٥﴾ ع ١ ٥ ٣٠

سِجِّيْلٍ	فَ	جَعَلَ	هُمْ	كَ	عَصْفٍ	مَاْكُوْلٍ
کنکر	پس	بنایا/کردیا	انہیں	جیسے	بھوسا	کھایا ہوا

پھینکتے تھے۔ تو ان کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٤ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُرَيْش	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
قریش	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

لِ	اِيْلٰفِ	قُرَيْشٍ	اِلٰفِ	هِمْ	رِحْلَةَ	الشِّتَآءِ	وَ	الصَّيْفِ	فَ	لِيَعْبُدُوْا	رَبَّ	هٰذَا
بسبب	مانوس رکھنے کے	قریش کو	مانوس رکھنا	ان کو	سفر سے	جاڑے	اور	گرمی کے	پس	چاہیے کہ وہ عبادت کریں	پروردگار/ مالک کی	اس

قریش کے مانوس کرنے کے سبب (یعنی) ان کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب۔ (لوگوں کو) چاہیے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس

الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾ ع ١ ٤ ٣١

الْبَيْتِ	الَّذِيْ	اَطْعَمَ	هُمْ	مِنْ	جُوْعٍ	وَ	اٰمَنَ	هُمْ	مِنْ	خَوْفٍ
گھر کے	جس نے	کھانا کھلایا	انہیں	میں	بھوک	اور	امن بخشا	انہیں	سے	خوف

گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٧ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْمَاعُوْن	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
برتنے کی چھوٹی چیزیں	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ

اَ	رَءَيْتَ	الَّذِيْ	يُكَذِّبُ	بِالدِّيْنِ	فَ	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يَدُعُّ	الْيَتِيْمَ	وَلَا	يَحُضُّ
کیا	آپ نے دیکھا	اس شخص کو جو	جھٹلاتا ہے	جزا کے دن کو	پس	یہ	وہی ہے جو	دھکے دیتا ہے	یتیم کو	اور نہیں	ترغیب دلاتا ہے

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا

عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۳ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ

عَلٰی	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ	فَ	وَيْلٌ	لِ	الْمُصَلِّيْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	صَلَاةِ	هِمْ
پر	کھانا کھلانے	مسکین کو	پھر	تباہی ہے	لیے	ایسے نمازیوں کے	جو	وہ	سے	نماز	اپنی

کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے

ع ۱ ۷ ۲۲

سَاهُوْنَ ۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۶ وَ يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۷

سَاهُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	يُرَآءُوْنَ	وَ	يَمْنَعُوْنَ	الْمَاعُوْنَ
غافل ہیں	وہ لوگ جو	وہ	ریاکاری کرتے ہیں	اور	نہیں دیتے/روکے رکھتے ہیں	برتنے کی معمولی چیزیں

غافل رہتے ہیں۔ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیزیں عاریۃً نہیں دیتے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْكَوْثَر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
خیر کثیر/حوض کوثر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ۲ اِنَّ شَانِئَكَ

اِنَّا	اَعْطَيْنَا	كَ	الْكَوْثَرَ	فَ	صَلِّ	لِ	رَبِّكَ	وَ	انْحَرْ	اِنَّ	شَانِئَ	كَ
بیشک ہم نے	عطا کی	آپ کو	کوثر	پس	نماز پڑھا کریں	لیے	پروردگار اپنے	اور	قربانی کیا کریں	بیشک	دشمن	آپ کا

(اے محمدؐ!) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن

ع ۱ ۳ ۲۳

هُوَ الْاَبْتَرُ ۳

هُوَ	الْاَبْتَرُ
وہی	بے نام ونشان/ بے اولاد (رہے گا)

ہی بے اولاد رہے گا۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْكٰفِرُوْنَ	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
کافر	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وقف کی صورت میں قلقلہ ہوگا۔

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳

قُلْ	یٰۤاَیُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ	لَاۤ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	وَ لَاۤ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَا	اَعْبُدُ
کہہ دیجئے	اے	کافرو	نہیں	میں عبادت کرتا	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہ	تم	عبادت کرتے ہو	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں

(اے پیغمبرؐ! ان منکران اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت

وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ

وَ لَاۤ	اَنَا	عَابِدٌ	مَا	عَبَدْتُّمْ	وَ لَاۤ	اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَا	اَعْبُدُ	لَكُمْ
اور نہ	میں	عبادت کرنیوالا ہوں	جن کی	تم نے عبادت کی	اور نہ	تم	عبادت کرنے والے ہو	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے

نہیں کرتے۔ اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں اور نہ تم اس کی بندگی کرنیوالے (معلوم ہوتے) ہو جس

دِیْنُكُمْ وَ لِیَ دِیْنِ ۝۶

ع ۱ ۶ ۳۴

دِیْنُ	كُمْ	وَ	لِیَ	دِیْنِ
دین	تمہارا	اور	میرے لیے	میرا دین

کی میں بندگی کرتا ہوں۔ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِیَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

النَّصر	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
مدد	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝۱ وَ رَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَ	الْفَتْحُ	وَ	رَاَیْتَ	النَّاسَ	یَدْخُلُوْنَ	فِیْ	دِیْنِ	اللّٰهِ	اَفْوَاجًا
جب	آ پہنچی	مدد	اللہ کی	اور	فتح	اور	دیکھا آپ نے	لوگوں کو	داخل ہو رہے ہیں	میں	دین	اللہ کے	فوج در فوج

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

ع ۱ ۷ ۳۵

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَ	سَبِّحْ	بِ	حَمْدِ	رَبِّكَ	وَ	اِسْتَغْفِرْ	هُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا
پس	آپ تسبیح کریں	ساتھ	حمد/ثناء/تعریف کے	اپنے پروردگار کی	اور	مغفرت مانگیں	اس سے	بیشک وہ	ہے	بڑا توبہ قبول کرنے والا

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔

سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیَاتُھَا ۵ | رُکُوْعُھَا ۱

اللَّھَب	بِ	اِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	الْمَسَد
شعلہ	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا	مونج

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَھَبٍ وَّ تَبَّ ۱ مَآ اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ۲ سَیَصْلٰی نَارًا

تَبَّتْ	یَدَا	اَبِیْ لَھَبٍ	وَ	تَبَّ	مَا	اَغْنٰی	عَنْہُ	مَالُہٗ	وَ مَا	کَسَبَ	سَ	یَصْلٰی	نَارًا
ٹوٹ جائیں	ہاتھ دونوں	ابولہب کے	اور	ہلاک ہو وہ خود	نہ	کام آیا	اس کے	مال اس کا	اور جو کچھ	اس نے کمایا	جلد ہی	داخل ہوگا	آگ میں

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ تو اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں

ب، ج، وقف کی صورت میں قلقلہ ہوگا۔

ذَاتَ لَھَبٍ ۳ وَّ امْرَاَتُہٗ حَمَّالَۃَ الْحَطَبِ ۴ فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۵

ع ۵ / ۳۶

ذَاتَ لَھَبٍ	وَ	اِمْرَاَۃُ	ہٗ	حَمَّالَۃَ	الْحَطَبِ	فِیْ	جِیْدِ	ھَا	حَبْلٌ	مِنْ	مَسَدٍ
والی شعلوں / بھڑکتی ہوئی	اور	بیوی	اس کی	اٹھانے والی	ایندھن کی لکڑیاں	میں	گردن	اس کی	رسی	سے/کی	مونج

داخل ہو گا۔ اور اس کی جورو بھی، جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے میں مونج کی رسی ہو گی۔

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیَاتُھَا ۴ | رُکُوْعُھَا ۱

الْاِخْلَاص	بِ	اِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
خالص ہر قسم کی کمی سے پاک	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

یہاں اصول وقف کے مطابق ع ہے، وصل میں اَحَدُنِ اللّٰہُ پڑھا جائے گا۔

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ یَلِدْ ۵ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۳ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ

قُلْ	ھُوَ	اللّٰہُ	اَحَدٌ	اَللّٰہُ	الصَّمَدُ	لَمْ یَلِدْ	وَ	لَمْ یُوْلَدْ	وَ	لَمْ یَکُنْ	لَہٗ
کہہ دیجئے	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے نیاز ہے	نہ اس نے جنا	اور	نہ وہ جنا گیا	اور	نہ ہی ہے	اس کا

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا

کُفُوًا اَحَدٌ ۴

ع ۶ / ۳۷

	کُفُوًا	اَحَدٌ	
	ہمسر	کوئی	

ہمسر نہیں۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الْفَلَق	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
صبح	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ	وَ	مِنْ	شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ
کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	پروردگار کی	صبح کے	سے	بدی/برائی	جو	اس نے پیدا کی	اور	سے	برائی	رات کے اندھیرے کی	جب	وہ چھا جائے

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔ اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔

وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ﴿۴﴾ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع ۵/۱ ۳۸

وَ مِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي	الْعُقَدِ	وَ مِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
اور سے	شر	پھونکنے والیوں کے	میں	گرہوں	اور سے	شر	حسد کرنے والے کے	جب	وہ حسد کرے

اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

النَّاس	بِ	اِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
لوگ/انسان	ساتھ/سے	نام	اللہ کے	بے حد مہربان	نہایت رحم کرنے والا

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ	مَلِكِ	النَّاسِ	اِلٰهِ	النَّاسِ	مِنْ	شَرِّ	الْوَسْوَاسِ
کہہ دیجئے	میں پناہ مانگتا ہوں	پروردگار کی	لوگوں کے	حقیقی بادشاہ کی	لوگوں کے	معبود برحق کی	لوگوں کے	سے	شر	وسوسہ انداز کے

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں، (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی، لوگوں کے معبود برحق کی۔ (شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے

الْخَنَّاسِ ۙ ﴿۴﴾ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ع ۶/۱ ۳۹

الْخَنَّاسِ	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ	صُدُوْرِ	النَّاسِ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَ	النَّاسِ
پیچھے ہٹنے والا/ چھپ جانے والا	وہ جو	وسوسے ڈالتا ہے	میں	دلوں	لوگوں کے	سے	جنات	اور	انسانوں میں

جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے۔

تمام جگہ اگر وقف کریں گے تو قلقلہ ہوگا۔

ITQ N- P30

ادارہ تعلیم القرآن

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ (القرآن)